DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے میں بیرونی طاقتوں کا ہاتھ ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر اعلیٰ کا کیچ میں اساتذہ بھرتیوں میں بے قاعدگیوں کا نوٹس 3 افسران معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	وزیر مواصلات وتعمیرات کا صحبت پور تا کشمور منصوبے کا دورہ، ایس ڈی اوز معطل۔	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	حکومت بلوچستان آزاد صحافت پر یقین رکھتی ہے، شعیب نوشروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	کچھی کے عوام کی خوشحالی کیلئے عملی کام کر رہے ہیں، عاصم کرد گیلو۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ڈائریکٹر ایجوکیشن کے گھر پر حملہ قابل مذمت ہے۔ سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	اجتماعی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا، سردار بابا عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	نور محمد دمڑ کی بی یو جے کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	آبی وسائل کے پائیدار منصوبے حکومتی ترجیحات میں شامل ہیں، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	حکومت میرٹ کی پامالی برداشت نہیں کریگی، ظہور بلیدی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	حکومت بلوچستان آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کو ترقی سے کوئی نہیں روک سکتا، فرح عظیم شاہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	اے سی سریاب نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکاری 5 افراد کو گرفتار کرلیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	خضدار کرخ میں پاک آرمی ایف سی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	صحافت اور سیاست نیک نیتی سے کی جائے تو مسائل حل ہو سکتے ہیں، سردار رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوریت کی بنیاد ہے، کبیر محمد شہی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	صحافت اور سیاست نیک نیتی سے کی جائے تو مسائل حل ہو سکتے ہیں، سردار رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
	طاقتور حلقوں کے سامنے اسمبلی اور نمائندے بے بس ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کچلاک گھریلو ناچاقی پر شوہر نے ڈنڈے مار کر بیوی کو ہلاک کر دیا، کوئٹہ منو جان روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے کانسٹیبل شہید، سی آئی اے خضدار کی منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی ملزم گرفتار چرس برآمد، کچھی سے اغواء کئے گئے چار افراد میں سے ایک کی لاش برآمد، طلباء موٹر سائیکل چھین لی گئی، نوشکی کلی مینگل کے قریب فائرنگ سے کار سوار جاں بحق۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ صفائی کی صورتحال ابتر جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ گئے، ٹرینوں کی تعداد کم ہونے سے مسافروں کو پریشانی ہزاروں مزدور معاشی مسائل سے دوچار، جعفرآباد کروڑوں روپے لاگت سے تعمیر جیل عمارت کھنڈرات میں تبدیل، عوامی مسائل جوں کے توں صوبائی وزراء سول سیکرٹریٹ سے مسلسل غیر حاضر۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.01.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان میں غربت زیادہ ہے !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو ایک وسیع رقبہ پر مشتمل ہے لیکن اس صوبے کی آبادی سب سے کم ہے جبکہ اس کے مقابلے میں ملک کے دیگر صوبوں میں جہاں آبادی زیادہ ہونے کے ساتھ وہاں روزگار کے مواقع بھی بہت زیادہ ہیں کیونکہ وہاں صنعتیں کارخانے اور فیکٹریاں ہیں جن میں روزگار کے مواقع میسر ہیں لیکن بدقسمتی سے صوبہ بلوچستان جو معدنیات سے مالا مال صوبہ ہونے کے باوجود ملک کے دیگر صوبوں سے پیچھے اور اسی وجہ سے پسماندگی کا شکار ہے یہاں روزگار کے مواقع نہ ہونے کے باعث نوجوانوں میں احساس محرومی اور کمتری پایا جاتا ہے جو تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود نوکریوں کی تلاش میں سرگرداں ہیں جو کہ یقیناً ایک بڑی تشویشناک بات ہے کیونکہ یہاں پرائیویٹ سیکٹر میں ملازمتیں نہ ہونے کے برابر ہیں ،گذشتہ روز گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے متعلق بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان میں غربت زیادہ ہے ،

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"وفاق کا بلوچستان کو امیر ترین صوبہ بنانے کا وعدہ ،محض دعوے نہیں عملی اقدامات کی ضرورت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Delay in road projects" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Impact of windar Dam" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"کوئٹہ میں ٹرانسپورٹ کے حوالے سے منصوبہ بندی کا فقدان "** کے عنوان سے مطیع اللہ مطیع کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"سی پیک سے متعلق جھوٹی رپورٹ "** کے عنوان سے ایس اے زاہد کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"دنیا ہمیں زنجیروں میں جکڑ کر نہیں رکھ سکتی "** کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

وزیراعلیٰ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 JAN 2025

Page No. 1

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے میں بیرونی طاقتوں کا ہاتھ ہے، گورنر مندوخیل

وفاق بقایاجات جلد ادا کردیگا، صوبائی حکومت امن وامان کی ذمہ دار، گورنر ہاؤس کے دروازے سب کیلئے کھلے ہیں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفرمندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے میں بیرونی طاقتوں کا ہاتھ ہے، امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے ماحول بنانا ہوگا، وفاقی حکومت صوبے کے بقایاجات جلد ہی ادا کردیگی، گورنر ہاؤس کوئٹہ کے دروازے سب کے لئے کھلے ہوئے ہیں اور یہاں سب آتے جاتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو میڈیا سے گفتگو میں کہی۔ جعفرمندوخیل نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ ہم اس مقام پر پہنچ گئے ہیں کہ اپنی تعریف کریں ابھی بہت سارے امتحانات باقی ہیں اور ہم نے کافی کام بھی کرنے ہیں ابھی ہم نے عوام کا اعتماد حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن وامان کی ذمہ دار ہے، حکومت پالیسی سازی کررہی ہے چند ایسی چیزیں ہیں جنہیں سیکورٹی فورسز دیکھتی ہیں لیکن ہم نے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے ماحول بنانا ہے، بلوچستان 1979 سے کانفلیکٹ زون میں ہے، اگر عوام کا اعتماد حاصل کرلیا تو پھر ہمارے لئے دہشتگردوں سے نمٹنا اتنا مشکل نہیں ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں گورنر جعفرمندوخیل نے کہا کہ وفاقی حکومت سے صوبے کے بقایات کی ادئیگی کے حوالے سے بات ہوئی ہے وہ ادا کریگی، وفاقی حکومت کی ٹوٹل آمدن 10 ہزار ارب ہے اور سود کی ادئیگی بھی 10 ہزار ارب ہے اگر وفاق ہمیں بقایاجات ادا کریگی تو ظاہری بات ہے کہیں سے لیکر ہی دیگی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر ہاؤس کوئٹہ ایکٹو ہے یہاں سب آتے جاتے ہیں اب گورنر ہاؤس میں کسی کو قاعدہ تو نہیں پڑھا سکتے بلوچستان کی جامعات کا مالی بحران اتنا بڑا بحران نہیں ہے، وفاقی کی کارکردگی کافی بہتر ہے، قوم پرستوں سے کہا تھا کہ صوبے کو اتنی خودمختاری مت دیں ہم نہیں برداشت کرسکتے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ انسانی معاشرہ میں ہسپتال اُمید اور شفا کی علامت ہے جو مریضوں کی دیکھ بھال، تندرستی اور بیماریوں سے تحفظ دینے کیلئے صحت مندانہ ماحول فراہم کرتا ہے، ہر میڈیکل انسٹیٹیوٹ کی معاشرے میں دو مختلف بنیادی ذمہ داریاں ہوتی ہیں، پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ وقتی طور پر مریضوں اور زخمیوں کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کریں اور زندگیاں بچائیں جبکہ دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ وہ محفوظ مستقبل کی خاطر لوگوں کے سائنٹفک رویوں کو تشکیل دیں اور عوام میں بچاؤ کے تدابیر اپنانے کا احساس پیدا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آر یہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے دورے کے موقع پر افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر پاکستان میں تعینات ڈپٹی قونصل جنرل سید مہدی شاہ شائقی، آر یہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی سمیت میل اور فیمیل ڈاکٹرز موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں انقلابی اقدامات اٹھارہے ہیں لیکن اس کے باوجود ہم پرائیویٹ سیکٹر کے اہم کردار کو بھی تسلیم کرتے ہیں، معاشرے میں ہسپتال کے کردار کے دونوں پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر صحتمند طرز زندگی اور جلد تشخیص کو فروغ دیکر ہسپتال افراد اور کمیونٹیز کو انکی فلاح وبہبود کیلئے ہم نئے اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے آر یہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے قیام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے جدید عالمی معیار کے ہسپتال کے عوام کی صحت اور ہیلتھ سیکٹر سے وابستہ افراد کیلئے تربیت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بہت خوشگوار اثرات مرتب ہورہے ہیں. بعدازاں گورنر جعفرخان مندوخیل نے آر یہ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے احاطے میں "انٹروینشنل ریڈیالوجی سوٹ" کا افتتاح کیا اور منتظمین اور شرکاء میں یادگاری شیلڈز تقسیم کئے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفرمندوخیل آر یہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

گورنر جعفرمندوخیل آر یہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں بلڈ ٹیسٹ کرارہے ہیں

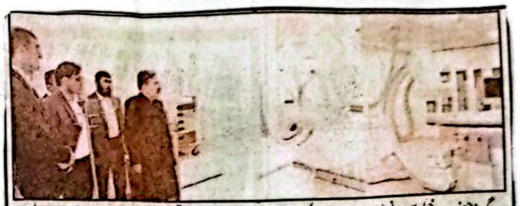

گورنر جعفرمندوخیل آر یہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے دورے کے موقع پر مختلف مشینوں کا معائنہ کررہے ہیں

گورنر جعفرمندوخیل قونصل جنرل افغانستان مولوی گل حسن کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل ڈاکٹر نوریاسین کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 2

ہسپتال معاشرے میں امید و شفاء کی علامت ہیں' شیخ جعفر خان مندوخیل

پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں انقلابی اقدامات اٹھا رہے ہیں، افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ معاشرے میں ہسپتال امید اور شفاء کی علامت ہے جو مریضوں کی دیکھ بھال، تندرستی اور بیماریوں سے تحفظ دینے کیلئے صحت مندانہ ماحول فراہم کرتا ہے ہر میڈیکل انسٹیٹیوٹ کی معاشرے میں دو مختلف بنیادی ذمہ داریاں ہوتی ہیں، پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ وقتی طور پر مریضوں اور زخمیوں کو علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کریں اور زندگیاں بچائیں جبکہ دوسری ذمہ داری یہ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ وہ محفوظ مستقبل کی خاطر لوگوں کے سائنٹفیک رویوں کو تشکیل دیں اور عوام میں بچاؤ کی تدابیر اپنانے کا احساس پیدا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے آریہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے دورے کے موقع پر منعقدہ افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان میں تعینات ایرانی ڈپٹی قونصل جنرل سید مہدی شاہ شائقی، آریہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سہیل خان اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی سمیت میل اور فیمیل ڈاکٹرز صاحبان کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں انقلابی اقدامات اٹھا رہے ہیں لیکن اس کے باوجود ہم پرائیویٹ سیکٹر کے اہم کردار کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ معاشرے میں ہسپتال کے کردار کے دونوں پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر صحت مند طرز زندگی اور جلد تشخیص کو فروغ دیکر ہسپتال افراد اور کمیونٹیز کو انکی فلاح و بہبود کیلئے اہم نئے اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے آریہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے قیام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے جدید عالمی معیار کے ہسپتال کے عوام کی صحت اور ہیلتھ سیکٹر سے وابستہ افراد کیلئے تربیت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بہت خوشگوار اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ کوئٹہ کا یہ جدید ہسپتال ہمارے شہریوں کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور خوشی کی بات یہ ہے کہ یہاں بہت سینئر ڈاکٹر صاحبان خدمات انجام دے رہے ہیں

بلوچستان میں امن وامان خراب کرنے میں بیرونی طاقتیں ملوث ہیں، گورنر

میں نہیں سمجھتا ہم اس مقام پر پہنچے ہیں کہ جہاں اپنی تعریف کر سکیں ابھی تو امتحانات باقی ہم نے کافی کام کرنا ہے' شیخ جعفر خان مندوخیل

جامعات کا مالی بحران بڑا نہیں' وفاق کی کارکردگی کافی بہتر' قوم پرستوں سے کہا تھا صوبے کو اتنی خودمختاری مت دیں ہم برداشت نہیں کر سکتے' میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے میں بیرونی طاقتوں کا ہاتھ ہے۔ امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے ماحول بنانا ہوگا، وفاقی حکومت صوبے کے بقایاجات جلد ہی ادا کر دیگی، گورنر ہاؤس کوئٹہ کے دروازے سب......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل آریہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے احاطے میں انٹرنیشنل ریڈیالوجی یونٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل آریہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں منعقدہ افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور یہاں سب آتے جاتے ہیں یہ بات انہوں نے جمعرات کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی شیخ جعفر مندوخیل نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ ہم اس مقام پر پہنچ گئے ہیں کہ اپنی تعریف کر سکیں ابھی بہت سارے امتحانات باقی ہیں اور ہم نے کافی کام کرنے ہیں ابھی ہم نے عوام کا اعتماد حاصل کرنا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن وامان کی ذمہ دار ہے حکومت پالیسی سازی کر رہی ہے چند ایسی چیزیں ہیں جنہیں سیکورٹی فورسز دیکھتیں لیکن ہم نے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے ماحول بنانا ہے بلوچستان 1979ء سے کانفلیکٹ زون میں ہے امن وامان کی صورتحال خراب کرنے میں بیرونی طاقتوں کا ہاتھ ہے اگر عوام کا اعتماد حاصل کرلیا تو پھر ہمارے لئے دہشتگردوں سے نمٹنا اتنا مشکل نہیں ہوگا ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل نے کہا کہ وفاقی حکومت سے صوبے کے بقایات کی ادائیگی کے حوالے سے بات ہوئی ہے جلد وہ ادا کر دے گی وفاقی حکومت کی کل آمدن 10 ہزار ارب ہے اور سود کی ادائیگی بھی 10 ہزار ارب ہے اگر وفاق ہمیں بقایاجات ادا کریگی تو ظاہری بات ہے کہیں سے لیکر ہی دے گی انہوں نے کہا کہ گورنر ہاؤس کوئٹہ اکیٹو یہاں سب آتے جاتے ہیں اب گورنر ہاؤس میں کسی کو قاعدہ تو نہیں پڑھا سکتے بلوچستان کی جامعات کا مالی بحران اتنا بڑا نہیں' وفاق کی کارکردگی کافی بہتر ہے قوم پرستوں سے کہا تھا کہ صوبے کو اتنی خودمختاری مت دیں ہم نہیں برداشت کر سکتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 1 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 3

QUETTA: Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhail cutting the ribbon to inaugurate the Interventional Radiology Suite in the premises of Arya Institute of Medical Sciences on Thursday.

Governor stresses hospitals' crucial role in promoting healthy lifestyles

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhail said that hospitals were a symbol of hope and healing in human society, which provided a healthy environment for the care, well-being and protection of patients from diseases. Addressing the participants of the inaugural ceremony held on the occasion of the visit to Arya Institute of Medical Sciences, he said that every medical institute has two different basic responsibilities in the society, the first responsibility is to provide temporary treatment facilities to the patients and injured and save lives, while the second responsibility is to shape the scientific attitudes of the people for a safe future and create a sense of adopting preventive measures among the public.On this occasion, Deputy Consul General in Pakistan Syed Mehdi Shah Shaiqi, Chief Executive Officer of Arya Institute of Medical Sciences Dr. Sohail Khan and Principal Secretary to Governor Balochistan Hashim Khan Ghilzai along with a large number of male and female doctors were also present. He said that they were taking revolutionary steps in all the public sector universities of the province, but despite this, they also recognized the important role of the private sector. By keeping in mind both aspects of the role of the hospital in the society, we can take new steps for the welfare of the hospital individuals and communities by promoting healthy lifestyles and early diagnosis. Appreciating the establishment of Arya Institute of Medical Sciences, the Governor Balochistan said that such a modern world-class hospital is having a very pleasant impact on the health of the people and creating training and employment opportunities for people associated with the health sector, adding that this modern hospital in Quetta is providing world-class facilities to our citizens and it is a matter of happiness that very senior doctors are serving here. The Governor of Balochistan said that the role of government and private hospitals is not only to treat diseases but also to provide basic treatment facilities to the people and promote preventive measures against diseases. However, the entire team of Arya Institute is requested to provide medical facilities as well as create facilities for the poor here at every level. Later, Governor of Balochistan Jafar Khan Mandokhel inaugurated the "Interventional Radiology Suite" in the premises of Arya Institute of Medical Sciences and commemorative shields were distributed among the organizers and participants.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے ★ صفحات
جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک، 31 جنوری 2025ء بمطابق ریکم شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 30

وزیراعلیٰ کا کیچ میں اساتذہ بھرتیوں میں بے قاعدگیوں کا نوٹس، 3 افسران معطل

عارضی بنیادوں پر تعیناتیاں منسوخ، معطل افسران میں ڈی ای او کیچ، ڈی ای او فیمیل کیچ اور ایڈیشنل ڈویژنل ڈائریکٹر شامل

انکوائری کیلئے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل، سیکرٹری اسکولز نے نوٹیفکیشن جاری کردیا، ذمہ داران کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی، ترجمان حکومت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیچ میں اساتذہ کی بھرتیوں کے عمل میں بے قاعدگیوں کا نوٹس لے لیا۔ DEO کیچ، DOE فیمیل کیچ اور ایڈیشنل ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن اسکولز معطل۔ انکوائری کے لئے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ سیکریٹری اسکولز ایجوکیشن نے نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ جس کے

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیچ میں محکمہ تعلیم کی آسامیوں میں بے قاعدگیوں کا نوٹس لے لیا ہے۔ اس ضمن میں عارضی بنیادوں پر اساتذہ کی تعیناتیاں منسوخ کردی گئی ہیں۔ جبکہ DEO کیچ زمرد واحد، DOE فیمیل کیچ شائستہ حامل اور ایڈیشنل ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن اسکولز مکران ڈویژن سعید احمد کو تاحکم ثانی معطل کر کے معاملے کی تحقیقات کیلئے انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ضلع کیچ میں کنٹریکٹ اساتذہ کی تعیناتیوں کی چھان بین کے لیے خصوصی انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ اسپیشل سیکرٹری زراعت کمیٹی کے سربراہ ہوں گے۔ ڈی جی اینٹی کرپشن اور محکمہ تعلیم کے دو سینئر افسران تحقیقاتی کمیٹی میں شامل ہوں گے۔ ترجمان حکومت بلوچستان کے مطابق عوامی شکایات پر ضلع کیچ کی ریکروٹمنٹ کمیٹی کے تمام ممبران کو معطل کردیا گیا ہے۔ اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعیناتیوں کو منسوخ کر کے ازسرنو شفاف بھرتی کا عمل یقینی بنایا جائے گا۔ ترجمان بلوچستان حکومت نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان حکومت میرٹ، شفافیت اور عوامی اعتماد کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کسی قسم کی بے ضابطگی یا ناانصافی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اور ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی غیر ملکی دورہ مکمل کر کے اسلام آباد پہنچ گئے

غیر ملکی دورہ میں وزیراعلیٰ نے بین الاقوامی سطح پر بلوچستان میں سرمایہ کاری کے نئے مواقعوں کو اجاگر کیا تھا

کوئٹہ (یواین اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے غیر ملکی دورے کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر کہ جمعرات کے روز اسلام آباد پہنچ گئے ہیں۔ ان کے اس دورے کا

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

مقصد بلوچستان کے مختلف ترقیاتی منصوبوں اور حکومتی امور پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ غیر ملکی دورے کے دوران وزیراعلیٰ نے بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کی ترقی اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پر گفتگو کی اور صوبے کی ترقی کو مزید تیز کرنے کے لیے اہم اقدامات اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعلیٰ کا یہ دورہ بلوچستان کے لیے اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے عالمی سطح پر بلوچستان کے لیے نئی اقتصادی راہیں کھلنے کی توقع ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز جمعرات/30 جنوری 2025ء بمطابق/29 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 30

وائلنس، سوشل موبلائزیشن اور سوشل میڈیا پر کام ہو رہا ہے

میر سرفراز بگٹی

ن زہری کا دورہ

...ز بری علاقائی مسائل ہے ہیں، بلوچستان میں ترقی کیلئے کئی چیلنجز ہیں، بلوچستان ہاتھ سے کہیں نہیں جا رہا ہے، پاکستان کی موجودگی کو کوئی خطرہ نہیں، وزیر اعلیٰ کی نجی ٹی وی سے گفتگو

...ت میں ضلع حب ... ہے، پاکستان کے تجربات سے سیکھتے ہوئے ترقی کی منازل طے کرنے کیلئے تیار ہے، دونوں ممالک کی دوستی ایک مضبوط تاریخی رشتہ ہے، چین کے نئے سال کے آغاز پر مبارکباد

(انتخاب) چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ... بلوچ نے اوتھل سرکٹ ہاؤس ...

...سے کہیں نہیں جا رہا ہے پاکستان کو توڑنے کی ... جا رہی ہے، ایک وائلنس دوسرا سوشل موبلائزیشن تیسرا سوشل میڈیا ہے ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان کے

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر

لوگوں کیلئے ملازمتوں کے کافی مواقع پیدا ہوئے اور یہ پاکستانی معیشت کی ترقی میں کافی اہم کردار ادا کر سکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے

خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے کہا ہے کہ یہ منصوبہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی معیشت میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان کے عوام کے لیے ملازمتوں کے بھرپور مواقع پیدا ہوئے ہیں، جو کہ ملکی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں بین الاقوامی برادری کا اعتماد پاکستان پر بڑھتا جا رہا ہے۔ "اب متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور دیگر ممالک بھی اس منصوبے میں دلچسپی لے رہے ہیں۔

جب یہ کمپنیاں چل پڑیں گی اور مائننگ کا سسٹم شروع ہو گا تو ہم سالانہ ایک ارب ڈالر تک پہنچ جائیں گے، اور یہ پی ایس ٹی پی/ڈیولپمنٹ کے لحاظ سے 280 ارب ڈالر تک جا سکتا ہے ریکوڈک منصوبہ ایک منفرد سرمایہ کاری ہے کیونکہ اس منصوبے کی کمپنی نے پہلے ہی فلاحی کام شروع کر دیے ہیں یہ کمپنیاں پہلے کماتی ہیں، پھر لوگوں کی فلاح کی طرف بڑھتی ہیں، تاہم ریکوڈیک کمپنی نے پہلے ہی اسکول، اسپتال اور جاب کے مواقع فراہم کیے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کی موجودگی کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ "بلوچستان ہاتھ سے کہیں نہیں جا رہا ہے، اور پاکستان کو توڑنے کی کوشش کرنے والے تین چیزوں کا سامنا کر رہے ہیں، ایک وائلنس ہے، دوسرا سوشل موبلائزیشن ہے اور تیسرا سوشل میڈیا ہے۔ یہ پروپیگنڈا ٹولز پاکستان کے خلاف کام کر رہے ہیں بلوچستان میں ترقی کے لیے کئی چیلنجز ہیں کیونکہ یہاں کے دور دراز علاقوں میں ڈیولپمنٹ کرنا آسان کام نہیں۔ "یہ صرف بلوچستان یا پاکستان کا مسئلہ نہیں ہے، یہ ترقی پذیر ملکوں کا مسئلہ ہے کراچی اور سکھر کی ترقی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں کی ترقی بھی بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی نسبت زیادہ ہے تو کنڈی کے 80 کلومیٹر طویل واٹر سپلائی اسکیم کو دنیا کی سب سے لمبی سپلائی لائن اسکیم قرار دیا اور کہا کہ ایسے چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے ان پر قابو پانے کی بھرپور کوشش کی جا رہی ہے حکومت بلوچستان ان مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ صوبے کے عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کی جا سکیں اور ترقی کے نئے دروازے کھل سکیں۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوامی جمہوریہ چین کے نئے سال کے آغاز پر چین کی قیادت اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک مضبوط تاریخی رشتہ ہے جو وقت کے ساتھ مزید مستحکم ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے تہنیتی

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

پیغام میں کہا کہ چین کی ترقی و خوشحالی پوری دنیا کے لیے ایک مثال ہے پاکستان چین کے تجربات سے سیکھتے ہوئے ترقی کی منازل طے کرنے کے لئے تیار ہے انہوں نے کہا کہ سی پیک بلوچستان کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اس منصوبے کی بدولت بلوچستان میں معاشی سرگرمیاں تیز ہوں گی اور ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا میر سرفراز بگٹی نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئے چینی سال میں پاکستان اور چین کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے اور دونوں ممالک ہر شعبے میں تعاون کو فروغ دیں گے میر سرفراز بگٹی نے چین کے عوام کے لیے خوشحالی ترقی اور کامیابیوں کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ نیا سال چین اور پاکستان کے عوام کے لیے مسرت اور امن کا پیغام لے کر آئے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان چین کی ترقی کے سفر میں اس کے ساتھ کھڑا ہے اور دونوں ممالک مل کر خطے میں اقتصادی استحکام اور ترقی کو یقینی بنائیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چینی سرمایہ کاری اور تعاون کے بے شمار مواقع موجود ہیں اور حکومت اس شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ چین کے نئے سال کی خوشیاں نہ صرف چینی عوام کے لیے بلکہ پاکستان کے عوام کے لیے بھی مسرت اور امید کی علامت ہیں بلوچستان حکومت ہر ممکن تعاون کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مزید فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 6

وزیر مواصلات و تعمیرات کا صحبت پور تا کشمور منصوبے کا دورہ، ایس ڈی اوز معطل

ایکسین صحبت پور کو شوکاز نوٹس، ترقیاتی منصوبوں پر کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، سلیم احمد کھوسہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات و پارلیمانی سیکرٹری مسلم لیگ (ن) بلوچستان میر سلیم احمد کھوسہ نے زیر تعمیر صحبت پور تا کشمور منصوبے کا سرپرائز وزٹ کیا جہاں مذکورہ منصوبے کے ایس ڈی اوز کو غیر حاضر پانے پر معطل اور ایکسین ضلع صحبت پور کو شوکاز نوٹس کرنے کے احکامات جاری کیے، اس موقع پر صوبائی وزیر سلیم احمد کھوسہ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلع صحبت پور میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر سست روی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، صوبائی وزیر نے مذکورہ منصوبے میں ناقص میٹریل اور سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنے حلقے میں اس قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کرونگا۔ صوبائی وزیر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ اپنے حلقہ انتخاب کے انفراسٹرکچر کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور زندگی کے ہر شعبے میں جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ڈسٹرکٹ صحبت پور کو کافی نقصان پہنچا ہے، ضلع میں تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اگر ان ترقیاتی منصوبوں پر متعلقہ عملہ نے اس قسم کی کوتاہی دکھائی تو ان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

حکومت بلوچستان آزاد صحافت پر یقین رکھتی ہے، شعیب نوشیروانی

بی یو جے کی نومنتخب کابینہ صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے کردار ادا کرے گی، بیان

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر خزانہ/ معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی نومنتخب کابینہ کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی یو جے کی نئی کابینہ صحافیوں کے حقوق کے تحفظ اور صحافت کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے، حکومت بلوچستان آزاد صحافت پر یقین رکھتی شعیب نوشیروانی نے انتخابات میں جرنلسٹس پینل کے نومنتخب صدر خلیل احمد، سینئر نائب صدر منظور احمد، جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ، نائب صدر نذر بلوچ، فنانس سیکرٹری جبار بلوچ، سینئر جوائنٹ سیکرٹری ابرار احمد، جوائنٹ سیکرٹری فضل تواب اور مجلس عاملہ کے دیگر کامیاب اراکین کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ صحافیوں کے حقوق کے تحفظ اور صحافت کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے صحافت کا شعبہ عوامی مسائل کی نشاندہی، شفافیت ومیرٹ کو برقرار رکھنے کیلئے لازمی جز ہے، صحافی برادری کے اتحاد اور پیشہ ورانہ مضبوطی کے لیے ہم ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

ڈائریکٹر ایجوکیشن کے گھر پر حملہ قابل مذمت ہے، سلیم کھوسہ

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے گزشتہ رات ڈائریکٹر ایجوکیشن میر نظام الدین مینگل کے گھر پر بزدلانہ حملے کی مذمت کی اور میر نظام الدین مینگل اور انکے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی اور جائے وقوعہ کا بھی معائنہ کیا اس موقع پر سیاسی وسماجی شخصیت میر علی احمد خان کھوسہ پی ایس عطاء اللہ کھوسہ پی ایس مسعود خان کھوسہ بھی موجود تھے۔

کچھی کے عوام کی خوشحالی کیلئے عملی کام کر رہے ہیں، عاصم کرد گیلو

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوگا، مچ کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر ریونیو بلوچستان میر محمد عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ عوام کے بنیادی اجتماعی مسائل کے حل کیلئے تمام کوششوں کو بروئے کار لا رہے ہیں کچھی بولان میں مختلف ترقیاتی عوامی منصوبوں پر کام جاری ہے ان اسکیمات کی تکمیل سے عوام کا معیار زندگی بہتر اور ضلع کچھی کی تقدیر بدل جائیگی ان خیالات کا اظہار انھوں نے میونسپل کمیٹی مچ کے وائس چیئرمین ٹکری حاجی سوداگر خان سمالانی کی قیادت میں ملنے والی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وفد میں پریس کلب مچ کے جنرل سیکرٹری محمد عمران سمالانی انصاف پریس کلب حب کے وائس چیئرمین محمد عامر یوسفزئی سماجی شخصیت بختیار احمد سمالانی بھی تھے وفد نے انہیں مچ میں بجلی پانی بے روزگاری سمیت مختلف مسائل سے آگاہ کیا صوبائی وزیر نے وفد کو یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اقتدار سے زیادہ عوام کے مفادات عزیز ہیں اور ضلع کچھی کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے عملی طور پر اقدامات اٹھا رہے ہیں۔

اجتماعی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا، سردار بابا عمرانی

پائیدار ترقی، عوام کی خوشحالی اور روزگار کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی مشیر محنت وافرادی قوت سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ عوام کی بلاتفریق خدمت کر رہے ہیں ہماری سیاست کا محور غربت کا خاتمہ اور تعلیم کا فروغ ہے لوگوں کو معاشی طور پر مضبوط کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے عمرانی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں قبائلی عمائدین اور عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت صوبے میں پائیدار ترقی، عوام کی خوشحالی اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے نصیر آباد میں اجتماعی منصوبوں کی تکمیل سے لوگوں کو ریلیف ملے گا۔

نور محمد دمڑ کی بی یو جے کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے انتخابات میں نومنتخب صدر خلیل احمد، جنرل سیکرٹری عبدالغنی اور ایگزیکٹو باڈی کے ارکان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ کان اور ہوتے ہیں جو معاشرے کے حقیقی مسائل کو اجاگر کر کے حکومت کی رہنمائی کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے رہے ہیں بلوچستان حکومت صحافیوں کو درپیش مسائل حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے اور انکے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ یونین آف جرنلسٹس کے نومنتخب عہدیداران اور ممبران صوبہ کی ترقی و خوشحالی کے لیے حکومت کے ساتھ ملکر کام کرینگے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 7

آبی وسائل کے پائیدار منصوبے حکومتی ترجیحات میں شامل ہیں، صادق عمرانی

ونڈر ڈیم آصف علی زرداری کی جانب سے بلوچستانی عوام کیلئے تحفہ، پروجیکٹ کی کامیابی کیلئے اریگیشن افسران کی کارکردگی تسلی بخش ہے، صوبائی وزیر

منصوبے کی تکمیل سے 10 ہزار ایکڑ زمین پر کاشتکاری ممکن ہوگی، پروجیکٹ سائٹ دورے کے موقع پر گفتگو

[illegible] بروقت تکمیل سے نہ صرف [illegible] حب اور لسبیلہ بلکہ پورے صوبے کی زراعت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے

حب (آن لائن) ونڈر ڈیم صدر مملکت آصف علی زرداری کا بلوچستان کے عوام کیلئے تحفہ ہے آبی وسائل کی ترقی کے پائیدار منصوبے حکومتی ترجیحات میں سرفہرست ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر اریگیشن پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، صادق عمرانی نے بلوچستان کے صنعتی ضلع حب کی تحصیل ونڈر میں زیر تعمیر ونڈر ڈیم پراجیکٹ سائٹ دورے کے موقع پر اریگیشن حکام کی جانب سے دی گئی بریفنگ کے موقع پر.........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار خیال کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ ونڈر ڈیم پراجیکٹ کی کامیابی کیلئے اریگیشن افسران کی کارکردگی تسلی بخش رہی ہے منصوبے کی مقررہ مدت سے قبل 75 فیصد فزیکل پروگریس اور کوالٹی میٹریل کی بدولت ونڈر ڈیم سے نا صرف 10 ہزار ایکڑ زمین پر کاشت کاری ممکن ہوگی بلکہ پورے علاقے کو پینے کا صاف پانی بھی مہیا ہوگا پراجیکٹ ڈائریکٹر ونڈر ڈیم انجینئر ناصر مجید نے صوبائی وزیر کو بریفنگ میں بتایا کہ منصوبے کی ایکنیک نے 2020 میں منظوری دی پروجیکٹ پر کام 2021 سے جاری ہے پندرہ ارب روپے کی لاگت سے زیر تکمیل ونڈر ڈیم پروجیکٹ حکومت پاکستان کے تعاون سے فیڈرل پی ایس ڈی پی میں ریفلیکٹ ہونے والا انتہائی اہم منصوبہ ہے پراجیکٹ ڈائریکٹر نے صوبائی وزیر کو بتایا کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں منظور شدہ ونڈر ڈیم پراجیکٹ کیلئے وفاقی حکومت حکومت کی جانب سے تا حال مالی سال 2024-25 کے فنڈز جاری نہیں ہوئے بروقت ممکن ہو تو ان شاء اللہ 2025 میں ہی منصوبے کو مکمل کرلیا جائے گا ناصر مجید نے بتایا کہ ونڈر ڈیم کی تعمیر سے زیرزمین پانی کی سطح میں مزید اضافہ ہوگا

حکومت میرٹ کی پامالی برداشت نہیں کریگی، ظہور بلیدی

صوبائی وزیر کا محکمہ ایجوکیشن کیچ میں کنٹریکٹ ملازمتوں میں کرپشن کے الزامات کا سخت نوٹس

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت میرٹ کی پامالی وحق داروں کی حق تلفی برداشت نہیں کریگی، کیچ میں محکمہ ایجوکیشن (سکولز) کی حالیہ کنٹریکٹ ملازمتوں میں کرپشن کے الزامات کا سختی سے نوٹس لیکر ذمہ داروں کا تعین کیا جارہا ہے شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے سول سوسائٹی وصحافیوں کو مبصرین کے طور پر ریکروٹمنٹ کمیٹی اجلاس میں مدعو کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میرٹ کی پامالی اور قابل نوجوانوں کی حق تلفی کسی صورت بھی برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے ضلع کیچ کے محکمہ ایجوکیشن (سکولز) کی حالیہ کنٹریکٹ ملازمتوں میں کرپشن کے الزامات کا سختی سے نوٹس لیا اور ایک جامع انکوائری کے بعد ذمہ داروں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جارہی ہے صوبائی وزیر نے یقین دلایا ہے کہ نئے سرے سے تعیناتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ملحوظ خاطر رکھ کر سول سوسائٹی کیچ اور صحافیوں کو بطور مبصرین ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کی میٹنگ کے دوران مدعو کیا جائے گا تاکہ عوام کیمرے کے ذریعے شفاف اور انصاف پر مبنی عمل کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں

حکومت بلوچستان آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے، صوبائی وزراء

بی یو جے کے سالانہ انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں عاصم کرد، سلیم کھوسہ

صحافی برادری کے حقوق اور آزادی اظہار کے تحفظ کے لیے حکومت بلوچستان ہر ممکن اقدامات کرتی رہے گی، صادق عمرانی، سردار مسعود لونی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء، وارا کین اسمبلی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کے سالانہ انتخابات 2025-26 میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی ہے جرنلسٹس پینل کی شاندار کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ صحافتی برادری نے ان پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے یہ بات صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری سردار مسعود لونی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، پارلیمانی سیکرٹری بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی، انہوں نے خلیل احمد (صدر)، منظور احمد (سینئر نائب صدر)، عبدالغنی کاکڑ (جنرل سیکرٹری)، نذر بلوچ (نائب صدر)، جبار بلوچ (فنانس سیکرٹری)، ابرار احمد (سینئر جوائنٹ سیکرٹری)، فضل تواب (جوائنٹ سیکرٹری) اور دیگر منتخب اراکین کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ صحافیوں کے مسائل کے حل، آزادی صحافت کے فروغ اور بلوچستان میں مثبت صحافتی روایات کے تسلسل کے لیے اپنی بھرپور صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے حکومت بلوچستان آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے اور صحافی برادری کے فلاحی اقدامات میں ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے انتخابات کے شفاف اور منظم انعقاد پر بی یو جے کی قیادت اور الیکشن کمیٹی کو بھی خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ صحافی برادری کے حقوق اور آزادی اظہار کے تحفظ کے لیے حکومت بلوچستان ہر ممکن اقدامات کرتی رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 31 JAN 2025   Page No. 8

ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری

تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے، لوگوں کا معیار زندگی مزید بہتر بنانے اور ان کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کے لئے انتظامیہ اور ادارے اپنی کوششیں مزید تیز کردے، تا کہ ہر شہری ایک بہتر اور مطمئن زندگی گزار سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ڈویژنل کمشنرز و ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں مختلف سب ڈویژنز میں اے سی کی رہائش گاہ کی تعمیر، اسکولوں میں اساتذہ، ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی عارضی بنیادوں پر تعیناتی، ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور کھلی کچہریوں کا انعقاد کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری اسکولز صالح محمد ناصر، سپیشل سیکرٹری داخلہ ناصر دوتانی، جبکہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتالوں میں عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تا کہ مریضوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھیں تا کہ کوئی سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی نہ کر سکے کیونکہ اس سے براہ راست شہری متاثر ہوتے ہیں جس کو سنجیدہ لینے کی ضرورت ہے تا کہ کوئی دکاندار سرکاری نرخ نامہ کے خلاف ورزی نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ پورے شہر کے نظام کو احتجاج کے نام پر مفلوج کرنا درست نہیں، دھرنوں کے حوالے سے افسران کو ہدایات دے دی کہ کسی بھی صورت شاہراہوں کو بند نہ ہونے دیں جس سے مسافروں اور عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع میں کھلی کچہریوں کا انعقاد یقینی بنائیں اور عوامی شکایات توجہ سے سن کر ان کو فوری طور پر حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈی سیز عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنائے اور تمام شکایات پر فوری عملدرآمد کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے 27490 دورے کئے ہیں جن میں ہسپتال، بازار، سکولز وغیرہ کے دورے شامل ہیں۔ سکولوں میں 6125 اساتذہ غیر حاضر پائے گئے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 372 اساتذہ کو ملازمتوں سے برطرف کر دیا گیا۔ 267 کو معطل کر دیا گیا۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

افسران اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر کڑی نظر اور معاملے کو سنجیدہ لیں، چیف سیکرٹری

احتجاج کے نام پر پورے شہر کے نظام کو مفلوج کرنا درست نہیں، افسران دھرنوں کے حوالے سے کسی صورت شاہراہوں کو بند نہ ہونے دیں، شکیل قادر خان

عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات یقینی اور شکایات کے ازالے پر فوری عملدرآمد کیا جائے، ڈویژنل کمشنرز و ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کر رہی ہے، لوگوں کا معیار زندگی مزید بہتر اور ان کیلئے آسانیاں پیدا کرنے کیلئے انتظامیہ اور ادارے اپنی کوششیں مزید .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

تیز کر دیں، تا کہ ہر شہری ایک بہتر اور مطمئن زندگی گزار سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ڈویژنل کمشنرز و ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں مختلف سب ڈویژنز میں اے سی کی رہائش گاہ کی تعمیر، اسکولوں میں اساتذہ، ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی عارضی بنیادوں پر تعیناتی، ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور کھلی کچہریوں کے انعقاد کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری اسکولز صالح محمد ناصر، سپیشل سیکرٹری داخلہ ناصر دوتانی، جبکہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی چیف سیکرٹری نے ہسپتالوں میں عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

Balochistan Time Quetta

CS for further improving quality of life of masses

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Secretary Shakeel Qadir Khan has said that the provincial government is working for the welfare of the people within the available resources, the administration and institutions should intensify their efforts to further improve the quality of life of the people and create facilities for them, so that every citizen can live a better and satisfied life.

He expressed these views while addressing the Divisional Commissioners and Deputy Commissioners Conference on Thursday. The meeting reviewed the construction of AC residences in various sub-divisions, the temporary appointment of teachers in schools, doctors in hospitals, the provision of medicines in hospitals and the organization of open courts. Secretary Communications and Works Lal Jan Jafar, Secretary Schools Saleh Muhammad Nasir, Special Secretary Home Nasir Dotani, while the commissioners and deputy commissioners participated in the meeting through video link.

The Chief Secretary directed to ensure the provision of health facilities to the people in hospitals and said that the provision of medicines in hospitals should be ensured at all costs so that the patients do not face any problems. The Chief Secretary directed that all Deputy Commissioners should keep a close watch on the prices of food items in their respective districts so that no one can violate the government price list because it directly affects the citizens, which needs to be taken seriously so that no shopkeeper can violate the government price list.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 9

گوادر: انتظامیہ اور آل پارٹیز اتحاد میں معاہدہ، 47 روز سے جاری دھرنا ختم

غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف کارروائی، لوڈ شیڈنگ میں کمی سمیت 7 مطالبات تسلیم

گوادر (این این آئی) گوادر میں 47 روز سے جاری آل پارٹیز اتحاد گوادر کا احتجاجی دھرنا مذاکرات کے بعد ختم، گوادر میں جاری دھرنے میں ضلعی انتظامیہ اور آل پارٹیز کے درمیان کامیاب مذاکرات ہوئے، جس کے بعد آل پارٹیز اتحاد دھرنے کے شرکا، نے ضلعی انتظامیہ کو مسائل کے حل کے لیے ایک ماہ کی مہلت دے دی، جبکہ مذاکرات کے نتیجے میں 7 نکاتی معاہدے پر دونوں فریقین نے دستخط کیے۔ آل پارٹیز اتحاد نے رمضان المبارک تک احتجاج موخر کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ مذکرات میں ڈپٹی کمشنر گوادر کی طرف سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) ڈاکٹر عبدالشکور اور اسسٹنٹ کمشنر گوادر میر جواد احمد زہری اور آل پارٹیز کی جانب سے دھرنے میں شریک اہم سیاسی اور سماجی شخصیات نے دھرنے کے مذاکرات کے لیے شرکت کی، مذاکرات میں ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر 7 نکات پر عمل درآمد کرنے کا اعلان کیا جن میں غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف کارروائیوں میں تیزی لانا، ضلع گوادر میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ کم کر کے روزانہ 17 گھنٹے بجلی کی فراہمی یقینی بنانا، مقامی ماہی گیروں کے لیے فشرمین کالونی کی الاٹمنٹ، (GDA) شہر میں جاری سست رفتار ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز، شہریوں کو صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے مطالبات شامل ہیں۔

بلوچستان کو ترقی سے کوئی نہیں روک سکتا، فرح عظیم شاہ

لوگوں کو ان کے حقوق دلائیں گے، سریاب ینگ ٹیلنٹ میوزیکل شو کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کی رہنما رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ بلوچ بہادر، محب وطن اور مہمان نواز اور عزت و محبت کی قائل قوم ہے، بلوچستان کو ترقی سے کوئی نہیں روک سکتا، بلوچ علاقوں میں ترقی و خوشحال آئے گی، لوگوں کو روزگار میسر آئے گا، یہ بات انہوں نے سریاب روڈ پر واقع مقامی ہال میں سریاب ینگ ٹیلنٹ میوزیکل شو کے اختتام پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمارے نوجوانوں میں ٹیلنٹ موجود ہے کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر دنیا کو یہ پیغام دیں گے کہ ہم باصلاحیت قوم ہیں۔ بلوچستان کے لوگوں کو ان کے حقوق دلا کر صوبے کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چار سال میں بحیثیت رکن اسمبلی مجھے جتنے بھی فنڈز ملیں گے وہ سریاب میں لگیں گے میرے دروازے عوام کے لئے چوبیس گھنٹے کھلے ہیں سریاب میں کھڑے ہو کر بلوچ قوم کو پیغام دیتی ہوں کہ فرح عظیم شاہ ان کے آواز بن کر ان کی خدمت کریگی۔

گوادر شپ یارڈ قومی منصوبہ، تاخیر اور سیاست برداشت نہیں، سینیٹر عبدالقادر

منصوبے کی بلوچستان نہیں پاکستان کیلئے کلیدی حیثیت ہے، سی پیک فیز ٹو کی تکمیل کیلئے اہم، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دائمی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بلوچستان گوادر شپ یارڈ میگا پراجیکٹ سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کہا ہے کہ شپ یارڈ میگا پراجیکٹ پاکستان کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اس پراجیکٹ کی تکمیل کے حوالے سے سب سے پہلے زمین مالکان سے زمین کی قیمت کی ادائیگی کر کے زمین حاصل کی جائے، گوادر شپ یارڈ منصوبہ بلوچستان ہی نہیں پاکستان کے لئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے، اس منصوبے کا آغاز ہر صورت میں اسی سال کیا جانا چاہیے، منصوبے پر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ماہرین اور محنت کشوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر شپ یارڈ میگا پراجیکٹ جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ ہوگا، بین الاقوامی معیار کے اس پراجیکٹ سے پاکستان کا نام عالمی سطح کی شپ یارڈز میں نمایاں اہمیت حاصل کرے گا، گوادر میگا شپ یارڈ سی پیک فیز ٹو کی تکمیل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین سی پیک منصوبوں کی تکمیل کے حوالے سے تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں، گوادر سے ملحقہ سمندر اپنی گہرائی کی وجہ سے دنیا بھر کے لئے خصوصی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے، گوادر پورٹ پر دیوہیکل بحری جہاز لنگر انداز ہو سکتے ہیں۔ گوادر شپ یارڈ قومی منصوبہ ہے جس پر کسی قسم کی بیان بازی سے گریز کیا جائے تاکہ منصوبہ تیزی سے آگے بڑھ سکے۔

Century Express Quetta

اے سی سریاب نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکاری 5 افراد کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں پولیو ٹیموں کے ہمراہ پولیو ریفوزل کی کوریج جاری ہے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) ماریہ شمعون نے پولیو ٹیم کے ہمراہ سریاب کے مختلف علاقوں میں جا کر ریفوزل بچوں کے والدین سے بات چیت کر کے 15 ریفوزل بچوں کو کور کرلیا۔ جبکہ سخت انکاری جن کو انتظامیہ نے بار بار سمجھانے کی کوشش کی لیکن اسکے باوجود بھی بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکاری 5 افراد کو گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کاوشوں سے کھیلوں کے میدان پھر سے آباد ہونے لگے

قومی کھیل ہاکی کی بحالی اور ترقی میں کلیدی کردار ادا کرنے پر چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہیں

پاکستان ہاکی فیڈریشن نے جونیئر ہاکی ٹیم کو عمان بھیجا تھا لیکن اس وقت فیڈریشن کو شدید مالی مشکلات کا سامنا تھا ایسے وقت میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فیڈریشن کو سپورٹ کیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر میر طارق حسین بگٹی نے قومی کھیل ہاکی کی بحالی اور ترقی میں کلیدی کردار ادا کرنے پر چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا شکریہ ادا کیا ہے یہاں کوئٹہ میں ہاکی فیڈریشن کے عہدیداروں اور کھلاڑیوں کے ہمراہ بات چیت کرتے ہوئے میر طارق حسین بگٹی نے کہا کہ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے 2024/25 میں قومی کھیل ہاکی کو بھرپور سپورٹ فراہم کی ان کی سرپرستی میں گراس روٹ لیول سے ہاکی کے فروغ کے لیے اقدامات کیے گئے جن میں انٹر ڈسٹرکٹ، ڈویژنل اور صوبائی سطح پر مقابلے شامل ہیں انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان ہاکی ٹیم کا فائنل میچ منعقد ہو رہا ہے جس کے بعد ٹیم لاہور جائے گی جہاں ملک کے باقی چاروں صوبوں کے فائنل مقابلے ہوں گے ان کا کہنا تھا کہ 15 فروری 2025 کو چیف آف آرمی اسٹاف ہاکی چیمپئن شپ کے فائنل کے مہمان خصوصی ہوں گے میر طارق حسین بگٹی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قومی کھیل ہاکی میں خصوصی دلچسپی کو بھی سراہا انہوں نے کہا کہ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے جونیئر ہاکی ٹیم کو عمان بھیجا تھا لیکن اس وقت فیڈریشن کو شدید مالی مشکلات کا سامنا تھا ایسے وقت میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فیڈریشن کو سپورٹ کیا۔

ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا

کلا خان ترین، یونائیٹڈ کول مائنز کے درمیان انڈر گراونڈ سروے مسائل پر غور

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں کلا خان ترین کول مائنز اور یونائیٹڈ کول مائنز کے درمیان انڈر گراونڈ سروے کے مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کا مقصد کئی سالوں سے جاری تنازعے کو شفاف، منصفانہ اور پائیدار بنیادوں پر حل کرنا تھا، تاکہ علاقے میں پائیدار امن اور مائننگ کے عمل کو منظم کیا جا سکے۔ اجلاس میں شریک افراد اور ان کے کردار اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر تحصیل چوٹیالی اکبر علی، تحصیلدار عبدالرازق، سروے آفیسر منیر احمد، شیر جان لونی، ایس ایچ او دکی ہمایوں خان ناصر، نواب ایاز جوگیزئی کے علاوہ ثالثی کے فرائض انجام دینے والے سردار ہدایت اللہ ونچی، ترین قوم کی طرف سے اورنگزیب خان اور ناصر قوم کی طرف سے ٹیکنیکل بندہ انجینئر فرید کاکڑ مع ثالث کی تکنیکی ٹیم اور دونوں فریقین کے دیگر نمائندوں نے شرکت کی۔ سروے کی تکمیل اور سیکیورٹی انتظامات اجلاس کے بعد، متعلقہ ٹیم نے ثالث کے نمائندے، اسسٹنٹ کمشنر اور تحصیلدار کی سربراہی میں متنازع مائنز کا دورہ کیا اور دونوں مائننگ کمپنیوں کے درمیان انڈر گراونڈ سروے مکمل کرایا، جو دو دن میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ سروے کے نتائج کو مرتب کر کے ثالث کے پاس جمع کرایا جائے گا، جو بعد ازاں متعلقہ فریقین کو پیش کیے جائیں گے۔ اس دوران ایف سی، پولیس، اور لیویز کی جانب سے سخت سیکیورٹی فراہم کی گئی تاکہ عمل کی شفافیت اور حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ نے اس دوران سروے کی درستگی اور شفافیت پر زور دیا اور تمام متعلقہ فریقین کو مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے بھرپور تعاون کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سروے کے نتائج کو تمام قانونی اور تکنیکی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیا جائے گا تاکہ مستقبل میں کسی بھی قسم کے تنازعات سے بچا جا سکے۔ مائننگ کے عمل کو شفاف اور منظم بنانے کے لیے تمام ادارے اپنا کردار ادا کریں گے۔ علاقے میں پائیدار ترقی کی راہ ہموار ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ یہ سروے علاقے کے دیرینہ مسائل کے حل کی جانب ایک اہم قدم ہے اور اس سے نہ صرف مقامی سطح پر امن و استحکام پیدا ہوگا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2　　Dated: 31 JAN 2025　　Page No. 10

پولیو کا خاتمہ فوری اور سنجیدہ اقدامات سے ممکن ہے، کمشنر نصیر آباد

جہاں پچھلی مہم میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی اس بار کوتاہیوں کو درست کرنے کی ضرورت ہے، معین الرحمن خان

کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت اجلاس میں اہم فیصلے، ڈپٹی کمشنرز، ڈی ایچ اوز ویڈیو لنک کے ذریعے شریک

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے کہا کہ ملک سے پولیو کا خاتمہ انتہائی ضروری ہے وہ اس صورت میں ممکن ہو گا جب تک ہم سنجیدہ ہو کر اپنے فرائض کی ادائیگی کو یقینی بنائیں گے ان خیالات کا اظہار آج انہوں نے ڈویژنل ٹاسک فورس کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ڈویژن بھر کے ڈپٹی کمشنرز و ڈی ایچ اوز اور ڈپٹی ڈی ایچ اوز نے شرکت کی واضح رہے کہ تمام ڈپٹی کمشنرز و ڈی ایچ اوز نے ویڈیو لنک کے ذریعے شریک تھے اجلاس میں ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر یاسر بلوچ نے گزری ہوئی مہم کے دوران پیش آنے والے مسائل کا تفصیلی ذکر کیا اور آنے والی مہم کی کامیابی کے لیے تمام ضروری پہلوؤں پر روشنی ڈالی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک موزی مرض ہے ہماری نئی نسل کو عمر بھر کے لیے اپاہج بنا رہا ہے اس کے خاتمے کیلئے کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز نہیں ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ جن اضلاع میں پچھلی مہم کے دوران وہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی اس بار ان کوتاہیوں کو درست کرنے کی اشد ضرورت ہے کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے کہا کہ پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے ٹیمیل ٹیموں کی تعداد کو بڑھانے مانیٹرنگ سسٹم میں بہتری لانے اور مہم سے قبل کام کرنے والی ٹیموں کی بہتر معنوں میں ٹریننگ کیئے بغیر ممکن نہیں اس لئے ڈپٹی کمشنرز ڈی ایچ اوز کو چاہیے کہ وہ مائکرو پلان تشکیل دے کر ان کے مطابق کام کریں تاکہ کامیابی حاصل کی جا سکے کمشنر نصیر آباد نے کہا کہ گزشتہ مہم کے دوران جن یوسیز میں کمی بیشی سامنے آئیں ہیں اب ان یوسی پر خصوصی توجہ مبذول کریں اور کوشش کریں کہ کوئی بھی بچہ پولیو مہم کے دوران قطرے پینے سے رہ نہ جائے اس موقع پر کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر یاسر بلوچ کو ہدایت کی کہ وہ مہم کے شروع ہو سے قبل تمام ڈپٹی کمشنرز سے قریبی رابطے میں رہیں تاکہ پولیو مہم کے حوالے سے درپیش مسائل وان کے تدارک کیلئے موثر انداز میں اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے اس موقع پر والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو ایک کارآمد شہری بنانے کے لئے حکومتی کوششوں میں بھرپور حصہ لیں۔

خضدار کرخ میں پاک آرمی، ایف سی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت، پاک آرمی، ایف سی کے ماہر فزیشنز اور ڈاکٹرز کی ٹیم نے مریضوں کا معائنہ کیا

437 سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا گیا، مفت ادویات فراہم کی گئی کیمپ کے دوران سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار تحصیل کرخ میں پاک آرمی، فرنٹیئر کور اور ورڈز WORDS بلوچستان کی جانب سے ایک روزہ مشترکہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا میڈیکل کیمپ کرخ سٹی اور گردونواح کے علاقے کے مکینوں کے لیے ایک بہت بڑا افائدہ ثابت ہوا، جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ کیمپ میں ورڈز آرگنائزیشن، پاک آرمی اور ایف سی بلوچستان کے ماہر فزیشنز اور ڈاکٹروں کی ٹیم نے مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں مفت ادویات فراہم کیں پاک آرمی ایف سی اور ورڈز کی جانب سے لگائے گئے کیمپ۔ میجر خالد حسین کی زیر نگرانی قائم کی گئی تھی، اس دوران 437 سے زائد مریضوں کا معاۂ کیا گیا تمام مریضوں کو انکے مرض کی مطابق ادویات فراہم کی گئی اس کیمپ کے دوران سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے، جہاں پر لیویز پولیس اور ایف سی بلوچستان کے اہلکاروں نے ڈیوٹی سرانجام دیے۔ اس میڈیکل کیمپ کے ساتھ ساتھ ایف سی بلوچستان میں بھرتی کے لیے بھی ایک کیمپ قائم کیا گیا تھا، جس میں بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی اور اس موقع پر کیمپ کا رخ کیا۔ یہ کیمپ نہ صرف صحت کے حوالے سے اہم تھا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔ اس جیسے اقدامات کی مدد سے علاقے کے لوگوں کو نہ صرف علاج کی سہولت ملی بلکہ انہیں مزید ترقی کے مواقع بھی ملے۔ ورڈز WORDS، پاک آرمی، اور ایف سی بلوچستان کی مشترکہ کوششوں سے لگائے گئے اس کیمپ نے علاقے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان اقدامات نے نہ صرف علاقے کے لوگوں کی صحت کی بہتری میں مدد دی بلکہ نوجوانوں کو مستقبل کے لیے ایک نیا راستہ بھی دکھایا۔ یہ کیمپ علاقے کے لوگوں کے لیے ایک مثبت تبدیلی کا باعث بنے اور کمیونٹی کے لیے فائدہ مند ثابت ہوئے۔

منشیات کاشت کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائیگی، اے سی ژوب

لکہ بند میں لیویز نے 150 ایکڑ زمین پر منشیات کی فصل کے خلاف جامع آپریشن کر کے تلف کر دیا

عوام منشیات کی کاشت کے روک تھام کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں، نوید عالم

ژوب (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر ژوب کی قیادت میں لیویز فورس ژوب کا ضلع ژوب میں غیر قانونی منشیات کوکنار / پوست کی کاشت کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن ضلعی انتظامیہ ژوب نے شکایات اور خفیہ اطلاع کے بنیاد پر ضلع ژوب کے علاقے لکہ بند میں غیر قانونی طور پر کاشت کیے گئے کوکنار، پوست منشیات کی فصل کو تلف کرنے کیلئے پورے علاقے میں صبح سے شام تک لیویز نے 150 ایکڑ زمین پر منشیات کی فصل کے خلاف جامع آپریشن کیا۔ آپریشن کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر ژوب محمد نوید عالم نے کی۔ اس موقع پر لیویز فورس ژوب کے تمام لیویز ایس ایچ اوز و اہلکاروں نے شرکت کی۔ آپریشن کے دوران کاشت کی گئی منشیات کوکنار / پوست کی فصل کو ٹریکٹرز کے ذریعے طلف کیا گیا۔ جو لوگ غیر قانونی طور پر کوکنار / پوست کر رہے تھے۔ ان لوگوں کے کمروں اور سامان کو آگ لگا دی گئی۔ جبکہ کچھ کوکنار منشیات کے فصلوں کو آگ بھی لگائی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ژوب نے علاقے کے لوکل لوگوں اور معتبرین سے بھی ملاقات کی۔ اور انہیں ہدایات دی کہ علاقے میں اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں اور منشیات کی کاشت کے روک تھام کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ اسسٹنٹ کمشنر ژوب نے کہا کہ جن لوگوں کے زمینوں پر منشیات کی کاشت کی گئی ہے ان کے مالکان کے خلاف ضلعی انتظامیہ خلاف ایف آئی آر درج کریں گی۔ اور آہندہ بھی کسی بھی غیر قانونی پوست / کوکنار و منشیات کی کاشت کرنے والے کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ہوگی۔ اور منشیات کے کاشت کے خلاف اس طرح کا آپریشن ضلع ژوب کے باقی علاقوں میں بھی جاری رہے گا۔ اور جو لوگ بھی اس غیر قانونی دھندے میں ملوث ہے حکومت ان کے ساتھ سختی سے نمٹنے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 11

صحافت اور سیاست نیک نیتی سے کی جائے تو مسائل حل ہو سکتے ہیں، سردار رند

امید ہے بی یو جے کے نومنتخب عہدیدار اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے نبھائیں گے، بیان

بی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ صحافت اور سیاست اگر نیک جذبے ایمانداری اور ذمے داری کے ساتھ کی جائے تو کئی مسائل سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے نومنتخب صدر خلیل احمد جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ سمیت تمام منتخب عہدیداروں کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ذمے دار قلم کار صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان کا کردار ادا کرتے ہیں صحافت ایک مقدس پیشہ ہے اور میں ہر صحافی کی دل سے عزت کرتا ہوں جو بلا خوف خطر علاقائی مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے صحافیوں کی نمائندہ تنظیم ہے جس نے ہمیشہ صحافیوں کے حقوق کے حصول کے لئے گرانقدر خدمات اور جدوجہد کی انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ نومنتخب عہدیدار صحافیوں کی فلاح و بہبود اور مسائل کے حل میں اپنی ذمے داریاں پوری کریں گے۔

جمہوریت کی آڑ میں غیر اعلانیہ مارشل لاء نافذ ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

نسل کشی کے بعد ہزارہ قوم سے نمائندگی کا حق بھی چھین لیا گیا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ اس وقت جمہوریت کی آڑ میں غیر اعلانیہ مارشل لگا ہوا فیصلے جمہوری اداروں کی بجائے کسی اور جگہ سے صادر ہو رہے ہیں لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی سنگین ہے لوگ اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے روزانہ کی بنیاد پر قومی شاہراہیں بند کر کے احتجاج کرنے پر مجبور ہیں ریاست کو لاپتہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا ہزارہ قوم کے جائز کاموں میں رکاوٹیں کھڑی کرنا منفی عمل ہے نادرا و پاسپورٹ آفس میں لوگوں کی اصل دستاویزات کے باوجود ناروا سلوک قابل مذمت ہے بلوچستان کے عوام کو اپنے قائدین کی بائیوگرافی کو پڑھنا اور ان کی جدوجہد کا مشاہدہ کرنا چاہیے میر غوث بخش بزنجو کو نوٹ پر ون یونٹ توڑ دو لکھنے پر سالوں جیل میں رکھا گیا جنرل ایوب سے لیکر مشرف کی آمریت کے خلاف بھرپور جدوجہد کی سیاست میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں لیکن سیاسی کارکن کو نظریات کو رد کرنے کے کفر سے ہمیشہ دور رہنا ہوگا سیاسی فکر و نظریات ہی اہداف کے حصول کو ممکن بناتی ہے ہزارہ قوم کی نسل کشی کے بعد نمائندگی چھین کر تمام حقوق کو سلب کیا گیا نیشنل پارٹی اسمبلی سمیت ہر فورم پر ہزارہ قوم کی آواز بن کر ان کے مسائل و حقوق کی جدوجہد کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے علمدار روڈ/ ہزارہ ٹاؤن کے ساتھیوں کے جانب سے عصرانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا شرکاء سے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی ڈاکٹر رمضان ہزارہ سائرہ بتول عیوض گشتمند نے بھی خطاب کیا اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ آغا گل انیل غوری ریاض زہری مختیار بلوچ عارف کرد آغا حسین شاہ صدام بلیدی سمیت دیگر بھی موجود تھے میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ ہزارہ قوم باشعور قوم ہے ان کی بلوچستان کے لیے نمایاں خدمات ہے نادرا کی پالیسی عجیب ہے جن کے پاس سارے ثبوت و کاغذات موجود ہیں ان کو شناختی کارڈ اجراء نہیں کرتا جو آئین اور بین الاقوامی قوانین و ضوابط کی سنگین خلاف ورزی ہے ہزارہ قوم کی نمائندگی چھین کر کے پیراشوٹر کو مسلط کیا گیا سریاب میں نیشنل پارٹی کی نشست کو بھی فارم 47 کے ذریعے چھینا گیا اور ایک ایسے شخص کو لایا گیا جس کو حلقے میں کوئی نہیں جانتا عوام کا اعتماد جمہوریت سے اٹھتا جا رہا ہے اور یہ سب انتخابات میں عوام کی رائے تبدیل کرنے سے ہو رہا ہے تقریب میں اسماعیل چنگیزی، سید عبداللہ آغا، صمد علی ہزارہ، کربلائی چمن علی ہزارہ نے نیشنل پارٹی کی قیادت پر اعتماد کرتے ہوئے پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔

طالبات کی جانب سے تعلیمی صلاحیتوں کا مظاہرہ خوش آئند ہے، یونس عزیز زہری

مقامی اکیڈمی خضدار کی پہچان بن گئی، صالح جاموٹ، تقریب سے خطاب، 50 ہزار روپے دینے کا اعلان

خضدار (نامہ نگار) اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، چیف آفیسر وڈیرہ محمد صالح جاموٹ نے کہا ہے کہ مقامی انگلش اکیڈمی خضدار کی طالبات کی جانب سے تعلیمی صلاحیتوں کا مظاہرہ خوش آئندہ اور آنے والے مستقبل کے لئے تابناک روشنی کی علامت ہے، اس کا کریڈیٹ تعلیمی دوست شخصیت خلیل احمد بلوچ کو جاتا ہے، خضدار پریس کلب میں بچیوں کے درمیان تقریری مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے مہمان خاص قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری اور وڈیرہ محمد صالح جاموٹ تھے۔ دیگر مہمانوں میں حافظ حمید اللہ مینگل انعام اللہ مینگل صدر خضدار پریس کلب عبداللہ شاہوانی چیئرمین محمد ایوب بلوچ ندیم گرگناڑی سیاسی و سماجی رہنماء اور ادیب محمد عالم براہوئی ایجوکیشن آفیسر رئیس تنویر احمد کرد انجینئر ہدایت اللہ زہری عامر باجوئی شامل تھے، انعام اللہ مینگل نے جج کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب کے آرگنائزر خلیل احمد بلوچ اور رشید احمد مینگل تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یونس عزیز زہری، وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کا کہنا تھا کہ مذکورہ اکیڈمی خضدار کی پہچان اور زبانی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا انقلابی مرکز ہے، یہی وجہ ہے کہ آج نہ صرف یہاں کے تعلیم یافتہ افراد تعلیمی میدان میں اہم مقام پر پہنچ چکے ہیں بلکہ اعلیٰ سرکاری اور غیر سرکاری عہدوں پر بھی اس ادارے کی وجہ سے رسائی حاصل کر چکے ہیں جو قابل تحسین عمل اور باعث فخر ہے۔ رکن اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے آکسفورڈ انگلش اکیڈمی کے لئے پچاس ہزار روپے دینے کا اعلان اور وڈیرہ محمد صالح جاموٹ نے تعلیمی ضروریات کے لئے درکار سہولتوں کی فراہمی کا اعلان کیا۔ انگلش اکیڈمی کے خلیل احمد بلوچ اور رشید احمد مینگل نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوریت کی بنیاد ہے، کبیر محمد شہی

پیکا ایکٹ کا مقصد حقیقی آواز کو خاموش کرانا ہے، بی یو جے کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر جان محمد شہی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نومنتخب صدر خلیل احمد، سینئر نائب صدر منظور احمد، جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ، نائب صدر نذر بلوچ، فنانس سیکرٹری جبار بلوچ، سینئر جوائنٹ سیکرٹری ابرار احمد، جوائنٹ سیکرٹری فضل تواب اور مجلس عاملہ کے ارکان کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی دہشت گردی اور بدامنی کے باوجود ادود ہائیوں سے اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام دے رہے ہیں اس دوران درجنوں صحافی شہید بھی ہوئے انہوں نے کہا کہ آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوریت کی بنیاد ہے نیشنل پارٹی آزدی اظہار رائے اور میڈیا کی آزادی پر یقین رکھنے والی جماعت ہے بدقسمتی سے فارم 47 کی حکومت جمہوریت کے نام پر ایسے آمرانہ اقدامات اٹھا رہی ہے جس کی مثال مارشل لاء دور میں بھی نہیں ملتی پیکا ایکٹ کے تحت حکومت اپنی بدعنوانی چھپا رہی ہے۔

لاپتہ صابر پرکانی کو منظر عام پر لایا جائے، نصر اللہ بلوچ

27 نومبر کو گھر سے حراست میں لیا گیا، کوئی الزام ہے تو عدالت میں پیش کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے بیان میں کہا ہے کہ جبری لاپتہ صابر پرکانی کے کوائف انکے بھائی نے احتجاجی کیمپ آکر وی بی ایم پی کے پاس جمع کرادیئے، بشیر احمد نے تنظیم سے شکایت کی کہ اسکے بھائی صابر احمد پرکانی ولد خداداد کو 27 نومبر 2024 کو رات ڈیڑھ بجے سیکورٹی اداروں کے مسلح اہلکاروں نے انکے گھر واقع گاہی خان سریاب کوئٹہ سے غیر قانونی طریقے سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا، نصر اللہ بلوچ نے صابر احمد کی جبری گمشدگی کی مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ صابر احمد پر الزام ہے تو منظر عام پر لاکر عدالت میں پیش کر کے صفائی کا موقع فراہم کیا جائے اگر بے قصور ہے تو فوری طور پر رہا کر کے متاثرہ خاندان کو اذیت سے نجات دلائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 9 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 12

سابق رکن اسمبلی صحافی کیخلاف بیان واپس لیکر معذرت کرے، بی یو جے

تحقیقاتی صحافی اکبر نوتیزئی پر جاسوسی جیسے من گھڑت الزامات انتہائی تشویشناک ہیں، خلیل احمد

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے بی این پی کے رہنما کی جانب سے تحقیقاتی صحافی اکبر نوتیزئی پر جاسوسی جیسے من گھڑت لزامات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ معتبر ادارے سے وابستہ صحافی کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کے عمل پر تشویش کا اظہار کیا ہے بی یو جے کے صدر خلیل احمد، جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ اور کابینہ کے دیگر ارکان نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ایک سیاسی جماعت کے سینئر رہنما اور سابق پارلیمنٹرین کو معتبر ادارے ڈان نیوز پیپر سے وابسطہ تحقیقاتی صحافی اکبر نوتیزئی پر جاسوسی جیسے بے ہودہ الزامات لگانا زیب نہیں دیتا۔ ایک صحافی کے خلاف اس کے خبر کی بنیاد پر سوشل میڈیا پر الزامات لگانا انتہائی تشویشناک ہے اور یہ عمل صحافی کی ساکھ اور زندگی سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ جس کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی، بی یو جے قیادت نے بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی قیادت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا سختی سے نوٹس لیں۔ مذکورہ رہنما کے خلاف قواعد وضوابط کی سنگین خلاف ورزی پر کارروائی کی جائے۔ سابق رکن اسمبلی اپنے بیان کو واپس لیتے ہوئے معذرت کرے بصورت دیگر بی یو جے قانونی مشاورت کر کے اس ضمن میں اپنے لائحہ عمل طے کرے گی۔

طاقتور حلقوں کے سامنے اسمبلی اور نمائندے بے بس ہیں، ہدایت الرحمٰن

لوگوں کو خوف، مایوسی، ناامیدی سے نکال کر جمہوری مزاحمت کیلئے متحد کریں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ طاقتور حلقوں کے سامنے بلوچستان اسمبلی اور منتخب نمائندے بے بس ہیں جس کے نتیجے میں ہر طرف مایوسی ہے، حکومت اور امن وامان کے قیام میں سنجیدہ نہیں، بلوچستان کا مقدمہ پاکستان کے عوام کی عدالت میں پیش کرنے کیلئے یکم فروری کو گجرات میں تقریب منعقدہ کررہے ہیں، بلوچستان کے لوگوں کو خوف، مایوسی، ناامیدی سے نکال کر جمہوری مزاحمت کیلئے متحد کریں گے، پیکا ایکٹ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانون ظلم و جبر کے خلاف عوام کی آواز دبانے کیلئے ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر زاہد اختر بلوچ، ڈاکٹر عطاالرحمٰن، عارف دومڑ، حافظ نور علی، نعیم رند سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچہ مصور کاکڑ 15 نومبر سے لاپتہ اور اب تک اغوا کاروں کی تحویل میں ہے، مستونگ میں اسکول کے بچوں کو نشانہ بنایا گیا جنہیں اسکول یونیفارم میں دفنایا گیا، صوبے میں کوئی طبقہ محفوظ نہیں، لوگ شاہراہوں پر سفر نہیں کرسکتے، جب تک ایف سی صوبے میں موجود ہے صوبے میں امن نہیں ہوگا، ایف سی کے رویہ کے خلاف صوبے کے عوام کو منظم کریں گے، منصوبے کے تحت گوادر سے چمن تک سرحدی تجارت بند کر کے 25 سے 30 لاکھ لوگوں کو بے روزگار کیا گیا ہے، بلوچستان کے زمیندار، ماہی گیر، نوجوان روزگار کیلئے پریشان ہیں، صوبے میں کمیشن کا سلسلہ جاری ہے، لاپتہ افراد کا مسئلہ بڑھ رہا ہے حکومت مسئلے کے حل میں سنجیدہ نہیں، جب تک لاپتہ افراد کا مسئلہ حل نہیں ہوگا یہ مسئلہ پارلیمنٹ اور جمہوریت کے ماتھے پر بدنما داغ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ظلم و جبر اور زیادتیوں کے خلاف اسمبلی کے اندر اور باہر بات کررہے ہیں، بلوچستان کا مقدمہ پاکستان کے عوام کی عدالت میں پیش کرنے کیلئے یکم فروری کو گجرات میں تقریب منعقدہ کررہے ہیں، پنجاب کے دیگر علاقوں میں بھی سرگرمیاں شیڈول ہیں، مینار پاکستان پر پروگرام کریں گے، بلوچستان کے لوگوں کو خوف، مایوسی، ناامیدی سے نکال کر جمہوری مزاحمت کیلئے متحد کریں گے۔ جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مجید بادینی کی جانب سے حکومت کی تعریف سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے مشاورت جاری ہے، میں بھی میر سرفراز بگٹی کی نہ تو زیادہ تعریف کرتا ہوں نہ مخالفت سب کو پتہ ہے کہ یہ بلوچستان میں سب سے زیادہ مظلوم کابینہ کے لوگ ہیں، مجید بادینی رکن اسمبلی ہیں وہ جماعت اسلامی کے ساتھ ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 — Dated: 31 JAN 2025 — Page No. 13

کوئٹہ: منوجان روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے کانسٹیبل شہید

آر آر جی کا کانسٹیبل محبوب شاہ ڈیوٹی ختم کرکے گھر جارہا تھا، نماز جنازہ ادا، میت تنگری روانہ کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منو جان روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے آر آر جی کا اہلکار شہید ہو گیا، میت آبائی علاقے روانہ کردی گئی۔ پولیس کے مطابق جیل روڈ کے علاقے منوجان روڈ کا رہائشی آر آر جی کا کانسٹیبل محبوب شاہ بدھ کی شب چمن ہاؤسنگ اسکیم میں یواین آفس میں اپنی ڈیوٹی ختم کر کے موٹرسائیکل پر گھر جارہا تھا وہ جیسے ہی منوجان روڈ گرلز سکول کے قریب پہنچا تو نامعلوم افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے، اطلاع ملنے پر صدر پولیس اور اہلکاروں نے لاش کو ہسپتال پہنچایا۔ صدر پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد میت پولیس لائن لے جائی گئی جہاں نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں انسپکٹر جنرل پولیس معظم جاہ انصاری، کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری ملک محمد یوسف، ڈی آئی جی کرائم برانچ عبدالغفار قیصرانی، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ سمیت دیگر افراد اور شہید کے ورثا نے شرکت کی۔ بعد ازاں میت آبائی علاقے تنگری روانہ کردی گئی۔

کچلاک: گھریلو ناچاقی پر شوہر نے ڈنڈے مار کر بیوی کو ہلاک کر دیا

واقعہ کلی لنڈی میں پیش آیا، ملزم گرفتار، لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں گھریلو ناچاقی پر شوہر نے ڈنڈے کے وار کر کے بیوی کو ہلاک کر دیا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق کچلاک کے علاقے کلی لنڈی میں رہائش پذیر محمد رؤف نے گزشتہ روز گھریلو ناچاقی پر طیش میں آکر ڈنڈے کے وار کر کے بیوی (ف) کو ہلاک کر دیا اطلاع ملنے پر ڈی ایس پی کچلاک سرکل اطہر رشید، ایس ایچ او محمد ناصر نے دیگر عملے کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی جبکہ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم رؤف کو گرفتار کرلیا۔

طلباء سے موٹرسائیکل چھین لی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ہیڈ باغ کے علاقے میں سکول سے چھٹی کے بعد گھر جانے والے طلباء حسین اور حسنین سے قیدی شاخ کے مقام پر نامعلوم افراد اسلحہ کے زور پر موٹرسائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔

نوشکی: کلی مینگل کے قریب فائرنگ سے کارسوار جاں بحق

نوشکی (نامہ نگار) کلی مینگل کے قریب موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم افراد نے کار پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں محمد طارق ولد نیک نظر مینگل موقع پر جاں بحق ہو گیا لاش میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

کچھی سے اغوا کیے گئے چار افراد میں سے ایک کی لاش برآمد

بولان (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع کچھی کے گاؤں خانواہ سے اغوا کیے گئے چار افراد میں سے ایک کی نعش برآمد کر لی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مقامی افراد کے مطابق نو جنوری کو کچھی کے گاؤں خانواہ پر درجنوں مسلح افراد نے حملہ کیا اور گھروں میں گھس کر شناخت کے بعد چار افراد کو اغوا کر کے لے گئے جن میں سراج جتوئی نامی شخص کی نعش آج کچھی کے علاقے تخی تنگو سے ملی ہے۔ فیملی ذرائع کے مطابق......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

نعش کی حالت سے دکھائی دیتا ہے نعش ہفتوں پرانی ہے جبکہ فیملی نے نعش کا پوسٹ مارٹم کرنے سے انکار کردیا۔

سی آئی اے خضدار کی منشیات کیخلاف کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار، چرس برآمد

خضدار (آن لائن) سی آئی اے پولیس خضدار کی منشیات کے خلاف کامیاب کاروائی ملزم گرفتار منشیات چرس برآمد۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار جاوید احمد زہری کی زیر نگرانی ڈی ایس پی محمد جان ساسولی کی خصوصی ہدایت پر سی آئی اے انچارج ایس آئی مقبول احمد موسیانی ایس آئی زاہد مصطفیٰ.......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

و دیگر اہلکاروں نے خوشبو چوک ایریا میں کاروائی کرتے ہوئے ملزم فاروق ولد عبدالقادر کو گرفتار کر کے ملزم کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات چرس برآمد کر کے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کردی۔ ملزم منگوچر سے منشیات لا کر خضدار شہر میں فروخت کرتا تھا ملزم کے ساتھیوں کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 31 JAN 2025

Page No. 14

کوئٹہ، صفائی کی صورتحال ابتر، جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ گئے

سیوریج سسٹم متاثر ہونے سے نالیوں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگا، تعفن پھیل گیا، ایڈمنسٹریٹر سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں صفائی کی صورتحال ابتر ہو گئی جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگ گئے تعفن پھیلنے سے اردگرد کی آبادی کو پریشانی نکاسی آب کا نظام معطل شہری پریشان متعلقہ حکام نے آنکھیں موند لیں تفصیلات کے مطابق شہر کے وسطی و نواحی علاقوں میں صفائی مہم التواء کا شکار ہے جس کی وجہ سے شہر بھر میں صفائی کی صورتحال ابتر ہے اور جگہ جگہ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن اور بدبو پھیل رہا ہے اور یہی کوڑا کرکٹ کے ڈھیر مکھیوں اور مچھروں کی افزائش کا بھی سبب بن رہے ہیں جبکہ نالیوں کی عدم صفائی کی وجہ سے نکاسی آب کا نظام بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے کچرا نالیوں میں پھنس جانے کی وجہ سے گندا پانی سڑکوں پر بہتا رہتا ہے اور لوگوں بالخصوص خواتین اور بچوں کو آمدورفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے شہریوں نے مطالبہ کیا کہ شہر بھر میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے خصوصی صفائی مہم کا آغاز کیا جائے۔

ٹرینوں کی تعداد کم ہونے سے مسافروں کو پریشانی، ہزاروں مزدور معاشی مسائل سے دوچار

ماضی میں کوئٹہ سے چلنے والی 5 سے 6 ٹرینیں بھی مسافروں کیلئے کم تھیں (رپورٹ) بند ٹرینوں کو بحال کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (رپورٹ۔عبدالفائق خان) صوبائی دارالحکومت سے اس وقت صرف دو ٹرینیں بولان میل اور جعفر ایکسپریس ہی چلائی جا رہی ہیں، ماضی میں کوئٹہ سے روزانہ کوئٹہ ایکسپریس، چلتن ایکسپریس، اباسین میل، مہران ایکسپریس اور نان اسٹاپ ٹرینیں چلتی تھیں جن میں مسافروں کو کئی روز پہلے بکنگ کرانی پڑتی تھی۔ ہر ٹرین مسافروں سے کھچا کھچ بھری ہوتی تھی۔ ریزرویشن کے لیے مسافروں کی قطاریں لگی رہتی تھیں، یہ ٹرینیں بھی کم پڑ گئی تھیں۔مگر پھر رفتہ رفتہ ٹرینیں بند ہوتی چلی گئیں، جس کی وجہ سے ایک جانب مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور دوسری جانب قلیوں کو بھی شدید مالی مسائل کا سامنا ہے، کیونکہ ٹرینوں کی وجہ سے ان کا روزگار لگا ہوا تھا، اب صرف دو ٹرینیں چل رہی ہیں، قلی بے روزگار ہوتے جا رہے ہیں، کوئٹہ ریلوے اسٹیشن سمیت دیگر ریلوے اسٹیشنز پر مختلف کاروبار کرنے والے افراد بھی بے روزگار ہو چکے ہیں، جن کی دکانیں اور اسٹالز تھے، کاروبار نہ ہونے کی وجہ وہ بھی بند ہو چکے ہیں۔ایک اندازے کے مطابق ایک چھوٹے سے اسٹیشنز میں 30 سے 50 مزدور کام کرتے ہیں اور بڑے اسٹیشنز میں 200 مزدور ہوتے ہیں اور سروس معطل ہونے کی وجہ سے تمام مزدور مشکلات کا شکار ہیں، مزید ٹرینوں کی بحالی سے نہ صرف مسافروں کو فائدہ ہوگا بلکہ کوئٹہ، کراچی، حیدر آباد، روہڑی اور دیگر اسٹیشنز میں کام کرنے والے سیکڑوں مزدور بھی مستفید ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی مسائل جوں کے توں، صوبائی وزراء سول سیکرٹریٹ سے مسلسل غیر حاضر

مسائل حل کرنے کیلئے وزراء سے ملاقات کیلئے آتے ہیں لیکن مایوس لوٹ کر جانا پڑتا ہے، عوام

کوئٹہ (اے این این) سال گزرنے کے باوجود سول سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء کی غیر حاضری جاری، صوبائی وزراء مسلسل غیر حاضر ہونے سے بیوروکریسی نے سیکرٹریٹ آنا چھوڑ دیا جس سے سول سیکرٹریٹ ایسا لگ رہا ہے کہ یہاں پر کوئی ہے ہی نہیں بلکہ دوردراز علاقوں سے آئے سائلین انتہائی مشکلات برداشت کرنے بعد صوبائی وزراء سے ملاقات کئے بغیر واپس گھروں کو لوٹ جانے پر مایوس ہیں سائلین نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا..........

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کہ صوبائی وزراء کو سیکرٹریٹ میں بیٹھنے کا پابند بنایا جائے واضح رہے کہ جب سے موجودہ حکومت کے وزراء نے چارج سنبھالا ہے تو عوام اس امید کے ساتھ اپنے علاقوں سے صوبائی دارالحکومت کا طرف رخ کرتے ہیں تاکہ وہ اپنا کام متعلقہ وزراء سے کرا کر اور مسائل حل کرا سکیں لیکن مسائل حل ہونا درکنار صوبائی وزراء نے چارج سنبھالنے کے فوراً بعد سیکرٹریٹ آنا ہی چھوڑ دیا اس سلسلے میں اکثر وزراء سے جب میڈیا ملتی ہے تو ان کا جواب یہ ہے کہ عوام تو کام مانگتے ہیں لیکن ہمارے پاس وسائل نہ ہی اختیارات ہیں اسی وجہ سے ہم سیکرٹریٹ جانے سے گریز کرتے ہیں صوبائی وزراء کی غیر حاضری مسلسل ہونے کے بعد بیوروکریسی نے بھی سیکرٹریٹ آنا چھوڑ دیا اور سیکرٹریٹ سنسان ہے گاڑیوں اور عوام کا رش تو ہے لیکن ان کے مسائل حل کرنے والا کوئی نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی وزراء کو پورے دن وزیراعلیٰ ہاؤس میں بیٹھنے کے بجائے سول سیکرٹریٹ جانے کی ہدایت کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

جعفرآباد، کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر جیل کی عمارت کھنڈرات میں تبدیل

بیس سال دورانیہ عرصہ میں ڈویژن نصیرآباد کے تمام نشئیوں نے اس عمارت کو اپنا آماجگاہ بنایا آئے روز جیل کے مختلف سامان گیٹ دروازے بیچ کر منشیات کے اخراجات نکالتے رہے، رپورٹ

چھتر (آن لائن) جعفرآباد میں کروڑوں روپے لاگت سے تعمیر جیل عمارت کھنڈرات میں تبدیل ہو گیا ڈویژن نصیرآباد کے تمام منشیات کے عادی افراد کا محفوظ آماجگاہ بن چکا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان سے عوامی حلقوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق مطابق سابق دور حکومت جنرل پرویز مشرف میں بلوچستان کے فنڈ سے صوبائی وزیر جیل خانہ جات میر عبدالرحمن جمالی نے خطیر رقم کروڑوں روپے جعفرآباد میں قیدیوں کے سہولیات کی فراہمی کے نئے جیل کی عمارت کے لیے فنڈ فراہم کیا گیا جس کیلئے زمین خریدنے میں بڑی رقم فراہم کیا گیا 2002 میں جیل کی عمارات کی تعمیراتی کام شروع ہوا جس میں مختلف افسران کے لیے دفاتر اور رہائشی عمارتیں بھی بنانے کا کام 2006 میں جیل کی عمارت کے ساتھ دیگر دفاتر اور رہائشی عمارتیں بھی مکمل ہو گئے اس وقت کے جیل خانہ جات آئی جی بلوچستان کو جیل عمارت کے لیے افتتاحی تقریب کے لیے بلایا گیا افتتاحی تقریب کے پروگرام میں تمام تعمیراتی کام جائزہ لیا آئی جی جیل خانہ جات نے جیل کی عمارت کو صحیح جگہ نا بنانے اور غیر معیاری تعمیراتی کام کو جواز بنا کر افتتاح کرنے سے انکار کر دیا عمارت کو محکمہ جیل خانہ جات میں ہینڈ اور بھی نہیں کیا جس کے بعد عمارت کو بغیر سرکاری تحویل چھوڑ دیا گیا بیس سال دورانیہ عرصہ میں ڈویژن نصیرآباد کے تمام نشئیوں نے اس عمارت کو اپنا آماجگاہ بنایا آئے روز جیل کے مختلف سامان گیٹ دروازے بیچ کر منشیات کے اخراجات نکالتے رہے موجودہ دور میں جیل کی تمام عمارتوں کے اینٹوں کو اکھاڑ بیچنے کا سلسلہ جاری ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 16

Delay in road projects

Last year, the provincial Public Accounts Committee (PAC) had expressed concerns over the delays in the Quetta Development Package, which includes the realignment of roads to cope with increasing traffic jams. Rs2 billion had been spent on the project, which should have been completed by 2020. But the work is still ongoing four years later. The work of Sirki Road was stopped but the authorities concerned did not give any answer similarly, there are many other road expansion projects continuing in Quetta city where the pace of work is extremely slow causing immense difficulties for the residents and daily commuters. Unfortunately, Quetta, the capital city of Balochistan province, is facing a severe infrastructure crisis, with its roads being a prime example of neglect and mismanagement. The dilapidated condition of the city's roads has made the lives of its citizens a daily struggle, and it is imperative that the provincial government ought to take immediate action to address this issue. The roads of Quetta are riddled with potholes, cracks, and uneven surfaces, making commuting a hazardous and exhausting experience. The lack of proper maintenance and repair has led to a situation where even the shortest of journeys becomes a test of endurance. Sadly, the successive governments never focused on paying attention towards the pathetic condition of roads after launching projects of Sariab Road and Sabzal Road which are still incomplete after passage of four years. Billions of rupees were spent over Sariab Road and Sabzal road but still motorists have to face difficulties at different parts of Sariab and Sabzal roads. The condition of Sirki Road is more destructive after authorities concerned leaving it incomplete for the last four years. The slow pace of work on projects not only causes difficulties for the people but also puts a huge burden on the provincial kitty. On the other hand, the poor roads' condition is leading to increased travel times and fuel costs, damaging to vehicles parts, good, increasing risk of accidents, reducing access to health and emergency services and decreasing economic activity within the city. In this misdemeanor, the representatives of Quetta city and other parliamentarians are equally responsible who make huge promises before elections and completely forget what they had committed once they got elected. Thus, it is imperative that the provincial government take immediate action to address the issue of Quetta's roads and infrastructure. At the same time, the government must take stern action against concerned authorities for making undue delay in the implementation of projects and Quetta Development Package.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
CLIPPING SERVICE
P-1
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 17

Impact of Windar Dam

The Winder Dam, a monumental project in the heart of Balochistan, stands as a testament to the vision and commitment of President Asif Ali Zardari and the federal government to uplift the lives of the people of this historically underserved province. This transformative initiative, which is rapidly nearing completion, is not just a dam; it is a lifeline for the people of Balochistan, promising to bring prosperity, agricultural growth, and access to clean drinking water to a region that has long been deprived of such basic necessities. The Winder Dam, approved by the Executive Committee of the National Economic Council in 2020 and under construction since 2021, is a shining example of what can be achieved through dedicated planning and execution. With 75 percent of the physical work already completed and high-quality materials being used, the project is on track to be finished ahead of schedule. Once operational, the dam will enable the cultivation of 10,000 acres of land, providing a significant boost to agricultural productivity in an area where farming has been constrained by water scarcity. Moreover, it will ensure a steady supply of clean drinking water to the local population, addressing a long-standing issue that has plagued the region for decades. Dam will not only enhance agricultural output but also raise the groundwater level, enabling farmers to expand their command areas and increase crop yields. This, in turn, will lead to greater economic activity, improved livelihoods, and a reduction in poverty. Additionally, the completion of the dam is expected to create new employment opportunities, further stimulating the local economy and fostering a sense of hope and optimism among the people of Balochistan.

CamScanner

p-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 18

Timely completion of this vital project hinges on the release of funds from the federal government. Despite being approved under the federal Public Sector Development Program (PSDP), the Winder Dam project has yet to receive the necessary financial allocation for the 2024/25 fiscal year. Provincial Minister Sadiq Imrani has assured the project team that he will personally intervene and engage with President Zardari to expedite the release of funds. This proactive approach is commendable and reflects the government's determination to ensure that the project is completed during the current financial year. The Winder Dam is more than just an infrastructure project; it is a symbol of progress and a brighter future for Balochistan. It represents the federal government's commitment to addressing the developmental challenges faced by the province and ensuring that its people are not left behind. By investing in sustainable water resource management, the government is laying the foundation for long-term economic growth and stability in Balochistan.

Winder Dam is a gift from President Asif Ali Zardari and the federal government to the people of Balochistan, one that will transform their lives and unlock the region's immense potential. It is imperative that all stakeholders work together to ensure the timely completion of this project, so that the people of Balochistan can reap its benefits and embark on a journey toward prosperity and self-reliance. The Winder Dam is not just a dam; it is a beacon of hope, a testament to the power of visionary leadership, and a promise of a better tomorrow for Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6 Dated 31 JAN 2025 Page No. 19

سی پیک سے متعلق جھوٹی رپورٹ

جستجو

☆☆☆

ایس اے زاہد

برطانوی اخبار گارجین میں گزشتہ دنوں سی پیک کے بارے میں ایک چینی سفارتکار سے متعلق مضمون شائع ہوا جو مکمل طور پر جھوٹ اور پاک چین تعلقات میں بداعتمادی پیدا کرنے کی گھٹیا و ناکام کوشش ہے۔ اسلام آباد میں چینی سفارتخانہ کی جانب سے رپورٹ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے مکمل جھوٹ قرار دیا گیا ہے۔ چینی سفارت خانہ کی جانب سے جاری وضاحتی بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس رپورٹ میں استعمال کی گئی زبان، الفاظ اور بیانات قطعی طور پر غیر معتبر اور چینی موقف کو سمجھنے سے نابلد ہونے کا ثبوت ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ برطانوی اخبار کی اس رپورٹ میں پیشہ ورانہ اخلاقیات کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔

مذکورہ اخبار نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ اسلام آباد میں چین کے سیاسی سیکرٹری وانگ شن جیے نے سی پیک منصوبوں سے متعلق پاکستانی حکومت پر ”جھوٹے بیانات“ دینے کا الزام لگایا، جس سے مقامی لوگوں میں غیر حقیقت پسندانہ توقعات پیدا ہو گئی ہیں۔ اس اخباری رپورٹ میں مذکورہ چینی سفارتکار کی طرف سے مزید کہا گیا تھا کہ چین پاکستان کی طرح بیانات نہیں دیتا بلکہ وہ صرف ترقی پر توجہ مرکوز رکھتا ہے۔ مذکورہ جھوٹی رپورٹ میں چینی عہدیدار کی طرف سے جاری من گھڑت بیان میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ سیکورٹی کی صورتحال نہایت تشویشناک ہے اور اگر یہی صورتحال برقرار رہتی ہے تو یہ سی پیک کے مستقبل کیلئے خطرناک اور غیر یقینی ہوگی اور ایسے غیر یقینی ماحول میں کام کرنے کوئی نہیں آئے گا۔

اسلام آباد میں چینی سفارتخانے کی جانب سے گزشتہ روز جاری کئے گئے بیان میں مذکورہ اخباری رپورٹ کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے من گھڑت، بے سروپا اور جھوٹ قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سی پیک کے منصوبے جاری ہیں اور ان پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ اخباری رپورٹ میں بلوچستان کے عوام اور سی پیک پر کام کرنیوالے چینی عملے کے بارے میں نفرت انگیز ذکر کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اس بارے میں چینی سفارتخانے کی جانب سے جاری کئے گئے بیان میں بلوچستان میں ترقیاتی کوششوں کی تفصیلات بھی شامل ہیں۔ ان تفصیلات میں سفارتخانے کی جانب سے کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال مارچ میں بلوچستان میں قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے ہنگامی طور پر ایک لاکھ ڈالر کی نقد امداد فراہم کی گئی۔ مئی میں چین نے بلوچستان میں 10 ہزار سولر لائٹنگ کا سامان تقسیم کیا۔ جون میں گوادر بلوچستان میں چین پاکستان دوستی اسپتال اور گوادر میں پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے پلانٹ کا افتتاح کیا۔ چینی سفارتخانے کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ جولائی میں چین نے بلوچستان سے ایک میڈیا وفد چین بھیجا۔ اگست میں 20 ہزار ہیلتھ کٹس بلوچستان میں تقسیم کی گئیں۔ گزشتہ سال 2024ء میں کئے گئے یہ تمام اقدامات بلوچستان کے عوام کی مدد اور آسانی کیلئے کئے گئے۔

چینی سفارتخانے کی طرف سے بیان میں جاری تفصیلات میں مزید کہا گیا ہے کہ اکتوبر میں نیا گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کامیابی سے تکمیل کو پہنچا جس سے اندرونی اور بیرونی ممالک پروازوں کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ نومبر میں گوادر کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے وفود کو چین بھیجا گیا۔ دسمبر 2024 میں CPEC منصوبے کے پاکستانی عملے بشمول بلوچستان میں کام کرنے والے عملے کو ایوارڈز دیئے گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ چین جلد ہی بلوچستان یونیورسٹی، سردار بہادر خان یونیورسٹی اور گوادر یونیورسٹی کے طلباء کیلئے اسکالرشپ جاری کرے گا۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ یہ ٹھوس اور عملی اقدامات و کامیابیاں گوادر اور بلوچستان کی ترقی کیلئے چین کے عزم اور اعتماد کی نمائندگی کرتی ہیں۔

سی پیک کے خلاف دشمنوں کی کوششیں کوئی نئی بات نہیں، یہ ناپاک کوششیں سی پیک کی شروعات سے جاری ہیں۔ کبھی اسی طرح کے جھوٹے بیانات مختلف غیر ملکی اخبارات میں شائع کروائے جاتے ہیں تاکہ اس اہم منصوبے کے بارے میں غیر یقینی صورتحال اور شکوک و شبہات پیدا کیے جائیں، کبھی دہشت گردی کی واردات کے ذریعے خوف پھیلانے کی مکروہ کوششیں کرائی جاتی ہیں، کبھی پاک چین دوستی کو کمزور کرنے اور سی پیک کو ناکام بنانے کیلئے بے شرمی کے ساتھ جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ لیکن پاک چین دوستی اور سی پیک ایک فولادی دیوار ہے، جس سے سر ٹکرانے والے اس دیوار کا تو کچھ نہیں بگاڑ سکتے البتہ اپنا سر زخمی اور منہ کالا ضرور کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 31 JAN 2025 Page No. 20

کوئٹہ میں ٹرانسپورٹ کے حوالے سے منصوبہ بندی کا فقدان

ایک عام شہری کی طرح معاشرتی برائیوں کو دیکھتے ہوئے دکھ ہوتا ہے لیکن پھر قلم کے ذریعے ان برائیوں کا اجاگر کرنے کا ایک موقع بحیثیت صحافی اللہ تعالیٰ نے دیا ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان مل کر ہی معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں اگر انسان تشکیل میں بنیادی مسائل کو زیر بحث لاتا ہے تو آگے بڑھ کر ان مسائل کا ادراک آسانی سے کیا جاسکتا ہے لیکن اگر

مطیع اللہ مطیع

مسائل کو زیر غور نہیں لایا جاتا نہ صرف اشرف المخلوقات مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں بلکہ بے زبان جانور بھی اس مشکل میں گر جاتے ہیں۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی آبادی سالانہ بنیادوں پر بڑھ رہی ہے یہاں رہنے والے انسانوں کی تعداد 25 لاکھ سے تجاوز کرچکی ہے انسانوں کی آبادی میں اضافے کے ساتھ یہاں کے مسائل میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے ،پانی ،گیس، بجلی ،صحت ،تعلیم ،انفراسٹرکچر روز مرہ کے مسائل ہیں لیکن ٹرانسپورٹ کا مسئلہ بھی وقت کے ساتھ گھمبیر ہورہا ہے حکومتیں آبادی کے تناسب سے عوامی مسائل میں کمی کیلئے منصوبہ بندی کرتے ہیں لیکن کوئٹہ واحد دارالحکومت ہے جہاں منصوبہ بندی کا فقدان نظر آرہا ہے اس فقدان کی سیاسی وجوہات کے علاوہ عدم دلچسپی بھی ہوسکتی ہے۔کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اعلیٰ آفیسر سے ایک تحقیقاتی رپورٹ کے حوالے سے ملاقات ہوئی تو دوران انٹرویو کچھ باتیں آف دی ریکارڈ بتائی۔

اگر چہ انگریزوں نے 1935ء کے زلزلے کے بعد باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ کچھ سڑکیں بنائی تھی لیکن بعدازاں جب ہمارے حاجی صاحبان کے ہاتھوں حکومت آئی تو حالات بہتری کی بجائے ابتری کی جانب بڑھنے لگے موصوف نے جن روڈوں کا ذکر کیا کہ مذکورہ سڑکیں اتنی فٹ کی تھیں جواب آہستہ آہستہ قبضہ ہوکر اتنی فٹ رہ گئیں جب ایگزیکٹو گروپ کے عبدالواحد کاکڑ ڈپٹی کمشنر تھے تو چیمبر آف کامرس کے دورے کے موقع پر انہوں نے سڑکوں کیلئے مختص زمین پر قبضہ کا انکشاف کیا تھا۔اس وقت کے وزیراعلیٰ جام کمال نے وزارت اعلیٰ کا قلمدان سنبھالا تھا تو شہر کی سڑکوں کے حوالے سے منصوبہ بندی شروع کی تھا اور کئی دہائیوں بعد پہلی بار بلوچستان کے باسیوں کو ٹرانسپورٹ کا ماحول دوست منصوبہ گرین بسوں کی شکل میں دیا گیا لیکن کاغذی کارروائی کے باعث وہ منصوبہ بھی کئی سال بعد شروع ہوا جہاں روزانہ ہزاروں مسافران بسوں میں سفر کرتے ہیں۔اس کے علاوہ کوئی ایسا ماحول وعوام دوست منصوبہ نہیں کہ جس کے حوالے سے کہا جائے کہ عوامی مفاد کا بہترین منصوبہ ہوں۔

صحافتی زندگی کا ایک فائدہ ہے کہ آپ نت نئے لوگوں کے ساتھ ملتے رہتے ہیں اور کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے یہاں بھی ایک دوست سے ملا تو کچھ معلومات ملی کہ چیف سیکرٹری بلوچستان ٹرانسپورٹ کے شعبے میں کچھ دلچسپی لے رہے ہیں لیکن سیاسی حوالے سے سرپرستی کا فقدان ہے۔میرے جیسے بہت سوں کے ذہن میں یہ سوال اٹھتا ہوگا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ کیوں یوں زبوں حالی کا شکار ہے وہ اس لئے کہ سیاسی وژن نہیں ہے یہ شعبہ بہتر ہوں ہماری تو زیادہ تر توجہ تعمیرات پر ہوتی ہے۔کوئٹہ شہر جو آہستہ آہستہ پھیل رہا ہے کو اورنج بس، بی آر ٹی جیسے منصوبوں کی ضرورت ہے پہلے یہ شہر جہاں ہزاروں لوگوں کیلئے بنا تھا اب اس شہر میں لاکھوں لوگ رہ رہے ہیں اطراف سے لوگ شہر کی طرف سے سفر کرتے ہیں لیکن گرین بس منصوبے کے 10 بسیں سریاب ، کچلاک ،ہنہ اوڑک ،مشرقی بائی پاس ،مغربی بائی پاس ،بلیلی وگردونواح سے کیسے لوگوں کو سفر مہیا کرسکتا ہے؟ اس کا تو ایک ہی روٹ بیوٹمز یونیورسٹی سے ائیرپورٹ روڈ، زرغون روڈ سے سریاب روڈ بلوچستان یونیورسٹی تک ہے شروع شروع میں تو کہا جارہا تھا کہ گرین بسیں نہیں چلیں گی لیکن جب ایک صاف ماحول کسی کو میسر ہوں تو لازمی استفادہ حاصل کرے گا۔یہاں ایک مثال دوں تو شاید اور بھی آسانی ہوں میں امداد چوک پر واقع ایک دوست کے دفتر میں بیٹھا تو ایک بزرگ آیا سلام دعا کے بعد کسی دوسرے ساتھی نے بزرگ سے دریافت کیا کہ آپ کا گھر تو ائیرپورٹ روڈ پر واقع ہے آپ اس عمر میں گاڑی بھی نہیں چلا پارہے تو یہاں تک کیسے پہنچے حالانکہ وہ بزرگ اچھے خاصے امیر تھے بلکہ بقول ان کے گھر میں دو گاڑیاں بھی کھڑی تھی تو بزرگ نے بتایا کہ میں گھر سے نکلا ائیرپورٹ روڈ پر گرین بس میں سوار ہوا اور یہاں امداد چوک کے گرین بس اسٹیشن پر اتر گیا تھوڑی سی چہل قدمی کی اور یہاں تک پہنچ گیا اس بزرگ نے اب روٹین بنالی ہے وہ امداد چوک تک گرین بس میں سفر کرکے آتے ہیں۔ایسے ہی ماحول دوست منصوبوں کی کوئٹہ کو ضرورت ہے دنیا ترقی کررہی ہے اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کی طرف بڑھ رہی ہے بدقسمتی سے ہم آج بھی 90 کی دہائیوں میں سفر کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔اس کالم کے توسط سے وزیراعلیٰ بلوچستان ،چیف سیکرٹری اور سیکرٹری ٹرانسپورٹ سے درخواست ہے کہ شہر کے ٹرانسپورٹ کے شعبے کی بہتری کیلئے آگے آئیں تاکہ یہاں کے شہریوں کو بھی ایک ماحول دوست سفر کی سہولت میسر ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 31 JAN 2025 Page No. ________

پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی نورزئی، سردار معصوم بڑیچ کے والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ سردار کوہیار ڈومکی کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات کے ہمراہ میٹروپولیٹن کا دورہ کررہے ہیں

CamScanner